الحمد للہ الملک العلام

کہ

کتاب لاجواب تصنیفات عالیجناب امام اہل فن مناظرہ اہل کتاب سید محمد ابو المنصور صاحب



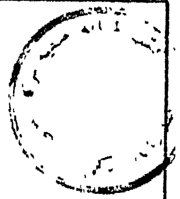




مصنفہ پادریصاحبان لکھنو حسب فرمایش منشی محمد عبد المجید صاحب

واعظ

در مطبع فاروقی دہلی باہتمام میر محمد معظم طبع گردید



فَرِيْقًا هَدٰى وَفَرِيْقًا حَقَّ عَلَيْهِمُ الضَّلٰلَةُ

(اعراف ع ۳)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

خدا کا شکر کہ جسنے اپنی بندون کی بہتری کے لئے ترقی اسباب مین اور آسانی ہر باب مین ظاہر کی وسکا انعام اپنے بندون پر عام ہے لیکن جو بے پروائی کرتے اسمین کلام ہے

خدائے ست مسلم بزرگواری وحلم + کہ جرم بیند و نان بر قرا میدارد + وہ اپنے سورج کو بدون اور نیکون پر چمکاتا ہے اور راستون اور ناراستون پر مینہ برساتا ہے (متی ۵ باب ۴۵)

والصلوة والسلام علی خاتم النبیین محمد مصطفی
و آلہ و اصحابہ اجمعین
یہی معراج ہی تمکو سرپست
نشانہ کی طرف تیر کی شکل
گئے جا کام اپنا دل لگا کر
نہ پایا اگر تو شکوہ تجھسے کیا ہے

تتیمے کر ناکردہ قرآن درست
ترقی چاہئے حمد خدا مین
کراب فکر بلند اس ہمت پست
شہرت راہ مین دیجلنے والے
چلا جا قبلہ رو گردن جھکا کر
شفا تیری تو تیری ذات مین ہے

کتب خانہ چند بلت لشست
تنزل عیب ہے رفعت کی جا مین
نہ ہٹ پیچھے کو ابن تحجیر کی شکل
کبھی تو منزل مقصد کو پالے
اگر پایا تو تیرا دعا ہے
دوا تیری تو تیرے ہاتھ مین ہے

ہے تیری پاس ہی سارا زر مال ✤ تو اپنی جیب مین تو ہاتھہ کو ڈال ✤ جگھہ ہر علم کی سینے ہے تیرا ✤ جواہر بخش گنجینہ ہے تیرا ✤ ذرا ہمت تو کر مرد خدا تو ✤ بنے گا مرجع شاہ و گدا تو ✤ بہر کار یکہ ہمت بستہ گردد ✤ اگر خارے بود گلدستہ گردد ✤ اما بعد عبدہ محمد ابو المنصور رضا نہ اللہ عن شر الدہور ابن جناب سید محمد علیصاحب مغفور ابن جناب سید فاروق علیصاحب قدس سرہ نے ان دنون ایک کتاب موسوم بہ آئینۂ اسلام مصنفہ پادری صموئیل نوسل صاحب پادری رجب علی مطبوعہ امریکن مشن پریس لکھنؤ ۱۸۷۰ء باہتمام پادری ڈ اصاحب کو دیکھا جسکے مصنفون نے ڈیڑہ سو اسلامی فرقون کی تعداد لکھہ کر دعوے کیا کہ جسطرح اسلامی فرقے اصول ایمان مین مختلف ہین اسطرح عیسائی فرقے نہین ہین پس مین نے بہی مناسب جانا کہ اپنی معلومات کی بموجب اوسکا جواب لکھون چونکہ پادری صاحبون نے ہندوستان مین آکر یہہ تصنیف کی ہے کہ جہان اسلامی کتابین بکثرت ملسکتی ہین اور مین تو لندن مین نہین ہون کہ جہان عیسائی فرقون کی بابت مجھے واقفکاری آسان ہوتا ہم جہانتک عیسائی معتبر تصنیفون سے ثابت ہوا ہے اس کتاب مین کہ جسکا نام الزام عام ہے لکھا جائے گا ✤

(صفحہ ۳—۵) قولہ اہل اسلام بہائیون کی اکثر تحریرات خصوصاً مولوی رحمت اللہ و وزیر خان کی تصنیفات سی منکشف ہوتا ہے۔ کہ بالفرض اگر ان بھی لین کہ مذہب مسیحی حق اور خدا کیطرف سے ہے تو بھی کثرت فرقونکے باعث جو مذہب مذکور مین پائے جاتے ہین دل مین ایک گونہ شک پڑتا ہے کہ آیا نہ معلوم کونسا فرقہ حق اور سچ ہے اور کونسا باطل و غیر حق زیرا کہ کثرت فرقون کی کسی مذہب مین کیون نہ ہو ایک بکی دلیل ضعف اوس مذہب کی ہے جسمین وے فرقے داخل ہون اور جو مذہب

مسیحی مین کثرت فرقونکی ہے سوکوئی مسیحی اوسسے انکار نہین کرسکتا مثلاً اون بہت سے فرقونمین سے چند یہہ ہین چرچ آف انگلینڈ لندن انڈپنڈنٹ بپٹسٹ مشن جرمن کلیسیا امریکین پرسبیٹرین رومن کاتہولک اوریہی اورشلیم کی کلیسیا و انطاکیہ وافسس وازمرنہ واتہینی وکورنتہہ وروم واسکندریہ وکرتاگو کی کلیسیائین جنکا مفصل ذکر انجیل خصوصاً ایک معتبر کتاب یعنی تاریخ کلیسیا ولیم میور صاحب مین درج اور مندرج ہے پس اسکا کیا موجب ہے اور اگر حق سمجہین توکس فرقہ کو اور ناحق جانین توکسکو اور گمان غالب کیا بلکہ یقین ہے کہ ولایت مین اور بھی فرقے ہون لہذا مسیحی مذہب اس زمانہ مین سچ اور حق نہین ہے ——

اندرینصورت چونکہ ہرایک مسیحی مذہب کے خادم دین اور واعظ کو نہایت لازم اور ازبسکہ واجب ہے کہ اہل اسلام کے اعتراض مذکورہ کی کامل طور پر تردید تحریر کرین۔ لہذا مجھ پادری صموئیل یونس صاحب مشنری سیتاپور اور پادری رجب علی مقیمی لکھنؤ نے اہل اسلام کے ڈیڑہ سو فرقونکا نام اور اصول عقائد وایمان اونہین کی نہایت معتبر اور ازبسکہ معتمد کتابونسے انتخاب کرکے درج اوراق ہذا کیا تاکہ منصف اور راست باز آدمیون کو معلوم ومفہوم ہوجائے کہ اہل اسلام خصوصاً مولوی رحمت اللہ اور وزیرخان کی تحریرات اور ادعا کیسا غیرحق اور ناراست اور پایہ اعتبار سے خارج ہے اور حقیقی مسیحی لوگ کیسے حق جو اور راست گو ہین الخ

جواب مولوی رحمت اللہ صاحب اور ڈاکٹر وزیرخانصاحب کی کسی تصنیف مین یہہ عبارت جو پادری صاحب نے نقل کی میری نظر سے نہین گذری اور اگر اونہون نے کہین لکھا ہے تو البتہ ان سب کلیسیاؤن کے تفاوت عقائد مین

کچھ کلام نہین جیسے بپتسما اور پریزبٹیرین مین بپتسما یعنی غوطہ کی بابت کہ بپتسمہ
مین غوطہ فرض ہے اور پریزبٹیرین مین کچھ ضرور بھی نہین اگر کوئی کہے کہ یہی تفاوت
سنی اور شیعہ مین بھی وضو مین پانو دہونے کی بابت ہی تو اسکا جواب یہہ ہے کہ
صرف پانو دھونا تمام بدن دھونیسے مشابہہ نہین ہو سکتا اسکے سوا وضو بار بار
کیا جاتا ہے اور غوطہ تمام زندگی کے لئے ایکبار وضو مین ارکان کی تکمیل ہے اور
اور غوطہ مین ایمان کی اور بعضے فرقون مین تخالف عقائد بھی ہے
جیسے رومن کاتہولک و رامریکن مشن چنانچہ پادری صاحب خود فرماتے
ہین کہ رومن کاتہولک فرقے کو جمیع مسیحی کلیسیاؤن نے بالاتفاق ہوکر
رد او رمنسوخ کیا ہے انتہے (دیکھو آئینہ اسلام صفحہ ۵۶) اور علی ہذا القیاس
سب عیسائی فرقون مذکورہ بالا مین تفاوت عقاید یا تخالف عقاید
خواہی نخواہی ہے

(صفحہ ۶) قولہ مولوی رحمت اللہ اور ڈاکٹر وزیر خان وغیرہ اہل اسلام بھائیون
پر پوشیدہ نرہے کہ آپ صاحبون کے اعتراض مندرجۂ بالا کے دو جواب ارقام
کرین گے پہلا مطابقی اور دوسرا الزامی چنانچہ پہلے مطابقی جواب تحریر کیا جاتا ہے
۔جن مسیحی مذہب کے کلیسیاؤن متذکرۂ بالا کو اہل اسلام متفرق اور مختلف فرقے
سمجھتے ہین واقع مین وے فرقے نہین بلکہ اونکا لقب جماعتین یا کلیسیائین ہین ۔۔ اور
اگر بقول آپ لوگون کے فرضا ور تسلیم بھی کرلین ۔ تو بھی آپ صاحبون کا مطلب
پورا نہو گا زیرا کہ وے جماعتین یا کلیسیائین اصول عقائد و ایمان مین یہانتک
متفق الراے والمعنی باہم موافق و مطابق ہین کہ اگر اہل اسلام برسون جستجو اور سعی کرین

توبھی ذراسی مخالفت ومباینت نہ پائینگے الخ **جواب** ابھی جسقدر عیسائی فرقونکا
باہم اختلاف بیان ہوچکا پادری صاحب کے قایل ہونیکے لئے کافی ہے

(صفحہ ۸) **قولہ** اصول ایمان اور عقیدے مسیحیونکے یہہ ہین جنپر کل مدار اس مذہب
حق کا ہے **پہلا** کہ خدا واحد ولاشریک و واجب الوجود اور وجوب لذاتہ ہے
دوسرا اللہ تعالی کی پاک ذات مین تین اقنوم ہین جو ایک ہی ازلیت اور ابدیت
اور جلال اور بزرگی اور مشیت اور اقتدار رکھتے اور یہہ تینون ایک ہین **تیسرا**
صرف یسوع مسیح کی پاک کفارہ سے آدم زاد کی نجات ہے اب اگر حضرات اہل اسلام
ممدوح کو مسیحیون کی معتمد کتابون علے الخصوص انجیل مقدس سے مسلم الثبوت ہوتا کہ
اصول ایمانمین کسی جماعت یا کلیسیا کے باہم مخالفت اور فرق ہے تو ضرور ہے
کہ نشان دیتے پر ایسا نہ کرسکے الخ **جواب** عیسائی فرقون مرقومہ سابق کے
باہم مخالفت کا نشان تو دے چکا ہون مگر آئندہ بیان فرقہاے نصرانی مین زیادہ
ثابت ہوجائیگا اور پادری صاحب جو فرماتے ہین کہ انجیل مقدس سے مسلم الثبوت
ہوتا الخ تو اسلامی فرقونکا شمار جو پادری صاحب نے لکھا ہے یہہ کب قرآن سے
پادری صاحب نے ثابت کردیا کیا ضرور ہے کہ مسلمان اپنے دعوے مین صرف انجیل
مقدس پر قناعت کرین اور پادری صاحب جن کتابسے چاہین مسلمانونکو الزام
دین تو معلوم ہوا کہ انجیل مقدس پادری صاحب کی نظر مین عام کتابون سے زیادہ
نہین ہے تب عام کتابونسے لکھہ کر علے الخصوص انجیل مقدس سے اوسکا جواب
طلب کیا گیا مگر انشاء اللہ تعالی انجیل سے بھی پادری صاحب کی یہہ خدمت بجالائی
جائے گی اگرچہ پادری صاحب نے قرآن سے کسی ایک اسلامی فرقہ کا بھی ذکر نہین لکھا

اس سے ایک نتیجہ یہہ نکلا کہ قرآن عقائد فرقہا ے مختلف کی تواریخ نہین ہے جیسے کہ

انجیل مقدس +

(صفحہ ۱۰) **قولہ** بلا اگر مسیحیون کے بہت سے فرقے ولایت مین ہین تو اپنے ادّعا کو

کو زیرک اور دانشمند آدمیون کی طرح بخوبی ثابت کرکے ایسا اعتراض کیا ہوتا

الغرض انصاف اور حق جوئی سے یہہ امر بعید ہے کہ انسان دعوے کرے

اور ثبوت نہ دیوے الخ **جواب** شاید اسلئے ولایت کے فرقون کا ذکر نہ کیا ہوگا کہ

پادری صاحب اپنی ولایت کی فرقونسے بخوبی آگاہ ہونگے بیان کی حاجت کیا ہے

مگر اب کہ پادری صاحب کی ناواقفی حال فرقہاے مسیحی سے ظاہر ہوئی اسلئے

اون کی تشریح اس کتاب مین لازم ہوئی +

(صفحہ ۱۱) **قولہ** براہین ساطعہ و دلائل قاطعہ ہین کہ جنکی روسے مذہب اسلام

غیر حق مسلم الثبوت ہوتا ہے الخ **جواب** پادریصاحب نے اس جگہ اون براہین سے

ایک برہان بھی ثابت نکی سوا صفحہ ۵۳ مین اس فقرے کے کہ مذہب اسلام کو بین

بیہ بے شمار اور عجیب و متضاد فرقے داخل ہین بالکل بے بنیاد اور انسانی اختراع

تصور یا تصدیق کرے گا الخ پس اگر عیسا ئیون مین بھی باہم مختلف فرقے اسی طرح

پائے جائین تو پادری صاحب گویا عیسائی مذہب کے بالکل بے بنیاد ہونے کا آپہی

اقرار کر چکے کیونکہ بقول پادری صاحب کے فرقون کی کثرت مذہب کی بے بنیادی کا

نشان ہے یہہ عجیب قانون پادری صاحب نے ایجاد کیا +

(صفحہ ۵۱–۵۰) **قولہ** الزامی جواب الخ ان دو فرقون مین پادریصاحب نے ستر اسلامی

فرقون کا مختصر ذکر اور صفحہ ۵۱ و ۵۲ مین پچاس فرقون مداریہ قادریہ چشتیہ

حنفیہ شافعیہ مالکیہ وغیرہ کے صرف نام لکھہ کر ڈیڑہ سو کا شمار پورا کر دیا اور
اور صفحہ ۱۵ مین فرمایا کہ یہہ سب حنفی علماء وفضلاء اہل سلام ہی کی تحریر جیسا کہ علامہ
ابو القاسم رازی وغیاث الملت والدین خصوصاً ملا محمد محسن فانی علی الخصوص
شاہ عبد القادر جیلانی رح کی سے لکھا گیا **جواب** پادری صاحب نے ستر فرقے جو گنوائے
ان سب کی اصل صرف آٹھ فرقے پادری عماد الدین نے لکھے ہین (ہدایت المسلمین صفحہ ۲۸)
اسکے سوا بعض فرقونکے نام دوبارہ لکھ کر پادری صاحب نے اونھین دو فرقے شمار کئے
ہین حالانکہ اونکے نام دو ہین اور وہ فرقہ ایک ہی ہے مثلاً قدریہ انہین کو معتزلہ بھی
کہتے ہین (دیکھو ہدایت المسلمین صفحہ ۲۷۷) مگر آئینہ اسلام مین قدریہ سینتیسوان فرقہ
اور معتزلہ بیسوان فرقہ شمار کیا ہے پس اکثر فرقونکے انمین سے صرف نام دنیا
مین باقی ہین اور کتنے فرقے انمین ایسے بھی مرقوم ہین کہ جنکا نام بھی صرف خیالی
ہے اور مناسخیہ کے ذکر مین آپ لکھتے ہین کہ مولوی جلال الدین رومی بھی جسپر
سنی اہل اسلام بڑے نازان ہین یہی مذہب رکھتے تھے زیرا کہ قول اونکا ہے
ہفتصد و ہفتاد قالب دیدہ ام * ہمچو سبزہ بارہا روئیدہ ام * الخ یہہ پادری صاحب
نافہمی ہے یہہ قول مولانا صاحبکا تغیر کیفیات سے علاقہ رکہتا ہے آواگونکا اسمین کچھہ ذکر نہین ہے کیونکہ آواگون
مین تو چوراسی لاکھہ جون مین پڑکر انسان کا چولہ یعنی جسم پہرلیتا ہے اور مولانا صاحب نے تو صرف ہفتصد و
ہفتاد قالبکا ذکر کیا ہے اسکے سوا مولانا صاحب نے یہہ نہین فرمایا کہ اب اور کسی قالب مین آونگا
پس آواگون کو اس سے کیا علاقہ ہے ہان انجیل مین البتہ یہہ تعلیم ہے کہ الیاس جو آنیوالا
تہا یہی ہے (متی ۱۱ باب ۱۴) یعنی یوحنا چنانچہ ایک بہت ذی لیاقت بڑا عیسائی مشن
فتح گڈہ کا اسی عقیدہ کا دلسے پابند ہوگیا اور اسی عقیدہ مین مرا ارو من تفسیر متی ۱۷ باب صفحہ ۱۳۴ مین

[illegible]

[illegible]

اسکا ذکر موجود ہے اور عبالحیہ جو تثلیث کی عقیدہ کو نادرست نہین جانتے تہے وہ عیسائیون کی
صحبت سے بگڑگئے ہونگے جیسے پادری رجب علی تثلیث کو ماننے لگے اونہین اسلامی فرقہ نہ کہنا
چاہیئے اور صوفیہ کی نسبت آپ فرماتے ہین کہ درحقیقت اگر مسلمانوں مین کوئی فرقہ عمدہ
تصور کیا جائے تو یہی ایک ہے اصول ایمان انکا یہہ ہے کہ اس جہان کا پیدا کرنیوالا ایک
خدا ہے - اور اسمین کچہہ شک نہین کہ ہر متفق اور مختلف کیساتہہ محبت پیش آنا خدا کے
خاص حکمون مین سے ایک حکم ہے اور اوسکے منکر کو سزا ضرور ہوگی - اور مسیح کا تعین
باطن کی نسبت احدیت جمع حضرت الہیت کا ہے - یہہ سب حال جو تلخیص کیا گیا ہے
ذیل کی کتابون سے لیا گیا ہے ذخیرہ عرفان از تصانیف حکیم کاشانی اور گلشن راز
محمودی اور شرح جیلانی ملقب بہ اصطلاحات صوفیہ الخ پادری صاحب نے کتابون کے
نام تو شاید کسی کتب فروش سے پوچہکر لکہہ دئے مگر صفحہ سطر کسی کتاب کا نہین بتلایا
اہل تصوف کا عقیدہ حضرت عیسیٰ کی طرف ہرگز ایسا نہین ہے جیساکہ پادریصاحب
خیال کرتے ہین یہہ فرقہ بزرگون کا ادب کرنیمین مشہور ہے نہ یہہ کہ بندہ کو خدا سمجہے تمام
ہندوستان اس فرقہ کے لوگونسے بہرا ہوا ہے کسیکا یہہ عقیدہ حضرت عیسیٰ کی نسبت
نہین ہے - اور فرقہ وہابیہ کا یہہ عقیدہ پادریصاحب نے لکہا ہے کہ پیدائش مین محمد صاحب
اور حشرات الارض برابر ہین مگر باطن کی نسبت وہ نبی ہے اور اسلام کے منکرون سے
جہاد کرنا نجات اور شہادت کا باعث ہے اور خانہ کعبہ کے گرداگرد طواف کرنا بت پرستی ہے
الخ یہہ بہی غلط ہے کہ لیے جہاد نجات نہوگی کیونکہ بالاتفاق نجات اصول ایمان پر منحصر ہے
جنکا ذکر پادریصاحب خود فرما چکے ہین کہ اول خدا واحد لاشریک ورواجب الوجود اور یہی
وجوب لذاتہ ہے دوسرے یہہ کہ محمد صاحب بانی دین اسلام نبی برحق اور شافع یوم محشر اور

سنجی بنی آدم ہے تیسرے یہہ کہ قرآن کلام الہی ہے (آئینہ اسلام صفحہ ۵۳) اور یہہ بھی ہرگز وہابیونکا عقیدہ نہین ہے کہ محمد صاحب اور حشرات الارض پیدائش مین برابر ہین جبکہ ہر جاہل و عالم کو معلوم ہے کہ کسی حیوان مین وہ روح نہین ہوتی جو انسان مین ہے چہ جائے آنکہ حشرات الارض جو نہ شریعت دی جاتی اور نہ حفاظت کئے جاتے ہین اور وہابی تو حضرت رسول اللہ صلعم کو افضل مخلوقات جانتے ہین اور کعبہ کے گرد طواف کرنا وہابی لوگ ہرگز بت پرستی نہین سمجھتے جبکہ یہہ فعل رسول اللہ صلعم اور صحابہ حضرت صلعم کا ہے اور وہابی تو نہین بالتونیر زیادہ عمل کرتے ہین جو حضرت صلعم سے ظہور مین آئے ہین انکے حال مین اگر پادریصاحب برسون جستجو اور سعی کرین تو بھی ذراسی مخالفت و مباینت نبائینگے (آئینہ اسلام صفحہ ۷) یہہ پادریصاحب کا محض جہوٹہہ ہے اور وہ پچاس فرقونکے صرف نام جو پادریصاحب نے لکھے ہین کہ کرامیہ حالیہ باطنیہ اباحیہ براہمیہ اشعریہ سوفسطائیہ فلاسفہ سمنیہ تجوسیہ الخ پادریصاحب نے غیاث اللغات مین ابوالقاسم رازی کا نام دیکھہ کر لکھدیا ہے جس سے لوگ جانین کہ گویا ابوالقاسم رازی کی کسی کتاب سے پادریصاحب نے ان فرقونکے عقائد معلوم کرلئے ہین حالانکہ غیاث اللغات مین بحوالہ ابوالقاسم رازی اوسی ترتیب سے وہ صرف چند نام بے تذکرہ عقائد لکھے ہین اور وہی پادریصاحب نے اوسی ترتیب کے ساتہہ نقل کردئے نہ یہہ کہ ابوالقاسم رازی وغیرہ کی تصنیف سے اور اسی سبب سے کسی کتاب کا صفحہ سطر نہ بتاسکے غیاث اللغات مین ہفتاد و دو ملت کی شرح کا آخر دیکھنا چاہئے اور شاہ عبدالقادر جیلانی کی غنیۃ الطالبین سے پادری عمادالدین نے اپنی ہدایت المسلمین مطبوعہ ۱۸۶۸ء مین صفحہ ۲۶۰ سے ۲۸۴ مختلف فرقون اسلامی کا ذکر لکھا ہے وہین سے شاہ عبدالقادر جیلانی رح کا نام پادری صاحب نے شاید معلوم کرکے آئینہ اسلام مین لکھدیا ہے

سوا ان پچاس فرقوںمین سے کونسا فرقہ پادریصاحب نے خدا او رسول و قران سے منکر ٹھہرایا ہے
آیا چشتیہ یا نقش بندیہ یا قلندریہ یا سہروردیہ یا حنفیہ یا مالکیہ یا شافعیہ یا حنبلیہ
وغیرہ اگرچہ مخالف فرقوںمین ان کا بہی شمار لکہدیا تاکہ بیوقوف لوگ جانین کہ پادری
صاحب نے بقدر بڑی معلومات مذہب اسلام مین پیدا کی ہے اس کے بعد صفحہ ۵۴
مین لکہا ہے کہ فرقہ ثعلبیہ و محکمیہ و ثنویہ و سحریہ و قاسمیہ و نصاریہ و بزیعیہ
و دہریہ ــ واجب الوجود اور وجوب لذاتہ سے انکار کرتے ہین الخ اب خیال
کیجئے کہ جو فرقے خدا کو نہین مانتے اونہین پادریصاحب سلامی فرقوںمین شمار کرتے ہین
اور اسقدر جہوٹھہ بولنے مین خدا سے نہین ڈرتے اسکے سوا پادریصاحب آپ ہی
فرماتے ہین کہ ثنویہ فرقہ عجیب ایمان رکہتا ہے کہ ہر ایک نیکی اور بہلائی حق تعالی کی
طرف سے ہے اور ہر ایک شر اور برائی اہرمن سے ہے الخ (آئینہ اسلام صفحہ ۲۶) پس یہہ
فرقہ واجب الوجود کا منکر کب ثابت ہوا۔
(صفحہ ۵۵ و ۵۵) **قولہ** اور فرقہ علویہ و شیعیہ و اسحاقیہ و ناوسیہ و سموتیہ و اخذیہ
و شنویہ و نظامیہ و جہمیہ و عبریہ و مرجیہ و منصوریہ و طرقیہ و نضاریہ ــ محمد صاحب
کے نبی برحق اور شافع روز قیامت ہونیسے صاف انکار کرتے ہین الخ پس علویہ کا
یہہ ہرگز عقیدہ نہین ہے اور نہ شیعون کا یہہ عقیدہ ہے کہ حضرت محمد مصطفے صلعم نبی
اور شافع روز قیامت نہین ہین نعوذ باللہ اس جہوٹھہ کا بہی کہین ٹہکانا ہے پادری
عماد الدین کی نغمہ طنبوری مطبوعہ لاہور ۱۸۷۴ء صفحہ ۱۵ ــ ۳۴ دیکہنا چاہیے جہان
بار بار شیعون کے مجتہد العصر لکہنو نے حضرت صلعم کے شفیع و نبی برحق ہونے کا اقرار
کیا ہے خاص کر دیکہو اوسی کتاب کا صفحہ ۲۱ جہان مجتہد العصر کی عبارت یہہ ہے کہ

پھر ایک بھی اہوال قیامت سے نفسی نفسی پکارتا ہوگا اور جناب رسالت مآب صلعم اُمّتی اُمّتی کہینگے انتہٰے اور اسحاقیہ بھی شفاعت سے انکار نہین کرتے اگر اس فرقے نے یہہ کہا کہ نبوت اور پیغمبری ابھی تک ختم نہین ہوئی ہے (دیکھو آئینہ اسلام صفحہ ۱۷) تو حضرت کی نبوت سے اس فرقہ کا انکار کہان ثابت ہوا

(صفحہ ۵۵) **قولہ** اور فرقہ معتزلہ وحوقیہ وشنویہ ونظامیہ ومخلوقیہ وواقفیہ و لفظیہ ومنصوریہ وسالمیہ وقاسمیہ وکلابیہ وثعلبیہ وطرقیہ ولفعاریہ ومرجیہ — قرآن کے الٰہی کلام اور ربانی الہام ہونیسے منکر الخ **جواب** پادری صاحب آپ ہی صفحہ ۳۲ مین فرقہ واقفیہ کا یہہ عقیدہ لکھتے ہین کہ قرآن کے مخلوق یعنے کلام بشر ہونیمین ہمکو توقف ہے انتہٰے اب اس فرقہ نے قرآن کے کلام الٰہی ہونے سے کب انکار کیا اور لفظیہ فرقہ بھی قرآن کے معنی منجانب اللہ کہتا ہے (دیکھو آئینہ اسلام صفحہ ۱۱) اور فرقہ منصوریہ کا عقیدہ پادری صاحب لکھتے ہین کہ جبرئیل فرشتہ سہو سے پیغمبر علیہ السلام کو قرآن دے گیا ورنہ حضرت علی علیہ السلام کو دینا چاہیے تھا انتہٰے (دیکھو آئینہ اسلام صفحہ ۲۰) اب دیکھیے کہ قرآن کا غیر الہامی ہونا کب ثابت ہوا جبکہ جبرئیل فرشتہ کا قرآن لانا پادری صاحب اس فرقہ کی زبانی اقرار کرچکے افسوس پادری صاحب کی عقل پر اگرچہ دو پادری صاحبون نے ملکر یہہ کتاب تصنیف کی اور تیسرے پادری صاحب نے چھاپی باوجود اسکے ان تینون پادریون کے جھوٹ نے تثلیث کے نام کو بٹہ لگایا اور کلابیہ فرقہ بھی قرآن کا مضمون منجانب اللہ بتاتا ہے (دیکھو آئینہ اسلام صفحہ ۳۰) اسکے بعد پادری صاحبان سب فرقونکے حق مین فرماتے ہین کہ ہم مسیحی انکو ممنون منت فرماکے پیغمبر اسلام کی ابطال رسالت اور یہی قرآن کے کلام بشر ہونیکے اثبات مین اعانت اور مدد دیتے ہین

جزاک اللہ فی الدارین خیرا الخ (آئینہ اسلام صفحہ ۵۶) اب یہان پادریصاحب بہی تو نہین راندہ درگاہو نہین شامل ہوگئے جنہین اہل اسلام فرقہ ہاے باطل جانتے ہین تو اس حالت مین پادری صاحب کو اپنے حق مین خسر الدُّنیا والآخرۃ کہنا چاہئیے تہاایسن زکی صاحب نے ان سب فرقونمین سے آٹھ[۸] فرقے منکر خدا اور چودہ[۱۴] فرقے منکر رسول اور پندرہ[۱۵] فرقے منکر قرآن کل سینتیس[۳۷] فرقے شمار کئے ہین اب ہم ان سب باتون کے جواب مین پادری عماد الدین صاحب کا قول جنکی تعریف انہین پادری یوسف کے شمس الاخبار نمبر ۹ جلد ۴ مین سطرح لکہی ہے کہ مولویصاحب ممدوح الاوصاف کو بلاشبہہ ہمارے خداوند مسیح نے اپنا جلال ظاہر کرنے کیواسطے بولاکر اپنا خادم دین مقرر کیا ہے انتہے لکہے دیتے ہین **قولہ** بہتر فرقے محمدی مذہب مین ہونا قرآن کے لئے کچہہ مضر نہین ہے (دیکہو ہدایت المسلمین مطبوعہ لاہور ۱۸۶۸ء صفحہ ۳۴ سطر ۱۲) پس ایسے بدعتیون شریرون کی بات سے مسلمان لوگ قرآن پر شک نہین کرسکتے (بعینہ نقل ایضاً صفحہ ۵۲) پہر پادری عماد الدین صاحب فرماتے ہین کہ ہر ایک مذہب مین کئی کئی طرحکے لوگ ہوا کرتے ہین چنانچہ ہمارے عیسائی مذہب مین بہی کئی طرحکے لوگ ہین (ایضاً صفحہ ۲۶۱)

اب عیسائی فرقونکا حال سنئے

۱ پلوس مقدس گلتیونسے فرماتے ہین کہ مین تعجب کرتا ہون کہ تم اتنی جلدی اوس سے جسنے مسیح کے فضل مین بولایا پہر کے دوسرے انجیل کیطرف مائل ہوئے (گلتیونکا ۱ باب ۶) پس اس فرقے کے لوگ اس انجیل سے جسے پادریصاحب الہامی جانتے ہین بالکل پہر گئے تہے۔

۲ و ۳ و ۴ و ۵ چار اور عیسائی فرقے تہے کہ ایک اونمین سے آپکو

پلوس کا فرقہ کہتا تہا اور دوسرا آپکو اپلوس کا فرقہ کہتا تہا اور تیسرا آپکو کیفاس کا فرقہ کہتا تہا اور چوتہا آپکو مسیحی فرقہ بتاتا تہا اور ان چاروںنمین سے ہر فرقے والے جن نام سے آپکو منسوب کرتے اونکا آپکو پیرو سمجہتے تہے (اول قرنتیونکا باب ۱۲) پلوس سلول نے اس تخالف کے سبب اونہین ملامت کی مگر یہہ کارگر نہوئی اردو تواریخ کلیسیا مطبوعہ سنہ ۱۸۷۰ع صفحہ ۱۴۸ مین بہت عیب پوشی کے ساتہہ لکہا ہے کہ حواری پلوس کے مرید دو فرقوںمین منقسم ہو گئے تہے ایک تو کیفاس یعنے پطرس کا پیرو تہا اور دوسرا پلوس علیہ السلام کا اور کوئی پچاس برس کے عرصہ مین اس حجت وتکرار کی یہانتک نوبت پہنچی کہ مغربی کلیسیا نے دوستانہ طور پر اونمین مداخلت کرنا مناسب سمجہا انتہے اس مغربی کلیسیا سے مراد کلیسیا روم ہے کلیمنٹ کا وہ مشہور خط اسی عقیدہ کی اصلاح کے واسطے سنہ ۹۵ع کو قرنتیونکے پاس بہیجا گیا تہا (ایضاً صفحہ ایضاً)

۶ ایک اور عیسائی فرقہ تہا جسکا عقیدہ یہہ تہا کہ اگر کسیکا حضرت موسے علیہ السلام کی شریعت کے بموجب ختنہ نہو تو وہ نجات نہین پا سکتا (اعمال ۱۵ باب ۱) اس فرقہ کے لوگ یہودیہ اور یروشلم مین رہتے تہے اور اگرچہ اونہین نصیحت کی گئی تاہم قریب ڈیڑہ سو سنہ عیسوی کے اونمین ختنہ جاری رہا اور آخر کو آورین قیصر کے خوف سے کہ وہ یہودیونکا دشمن تہا عیسائیون نے بہی ختنہ ترک کر دیا چنانچہ رومن تواریخ کلیسیا مطبوعہ مرزاپور سنہ ۱۸۵۶ع صفحہ ۳۲ مین ہے کہ ستر برس تک دو ہی اسقوف اس کلیسیا مین تہے اوسکے بعد پچاس برس کے عرصہ مین تیرہ ۱۳ اسقوف ملقب بہ اسقوف مختتنہ رہے اور یہہ خطاب ختنہ یہودی رسم اونکی جماعتونمین جاری رہنے سے تہا یہودا جو اونمین سے پچہلا تہا سب عیسائیون کے ساتہہ ہر کوکب کے فتنہ مین مارا گیا انتہے انجیل مین جو یہودا کا خط

شامل ہے وہ اسی یہودا آخری اسقوف ختنہ کا قدیم زمانہ مین سمجہا جاتا تہا

۷ ابیونی دو فرقے ان دونون فرقون کے لوگونکا عقیدہ یہہ تہا کہ حضرت عیسیٰؑ کو محض آدمی جانتے تہے اور اسی فرقے کے لوگ صرف متّی کی انجیل کو قبول کرتے تہے (رومن تواریخ کلیسا صفحہ ۹۰) یعنے عبرانی انجیل متّی کو وہ مانتے تہے اور نسب نامہ اوس انجیل مین نہ تہا اور یہی ابیونی فرقہ پلوس کے نامجات کو رد کرتا تہا اور پلوس کو توریت سے پہرا ہوا کہتا تہا (لارڈنر اپنی تفسیر مطبوعہ ۱۸۲۷ء جلد ۴ صفحہ ۳۱۴ مین قول اورجن کا نقل کرتا ہے کہ فرقہ ابیونی کے دونون گروہ کے لوگون نے پلوس کے نامجات کو رد کیا اور پلوس کو دانا اور نیک آدمی نہ جانتے تہے انتہے

۸ ڈوکیتی فرقہ اس فرقہ نے اس خیال سے کہ نیکی کا خالق خلقت سے نہایت دور اور ممتاز ہوجائے ایک نئی یہہ بات ایجاد کی کہ خدا سے کتنے درجون کی روحین یا قوتین بنام ایؤن نکلین جنمین سے ایک مسیح تہا اور وہ عیسیٰؑ پر بعد اصطباغ کے اوترا اور قبل مصلوبی پہر آسمان پر چڑہ گیا (رومن تواریخ کلیسا صفحہ ۹۶)

۹ ارتمن کا فرقہ تخمیناً سنہ دوسو عیسوی مین تہا یہہ فرقہ یہودی شریعت سے اور حضرت عیسیٰؑ کی الوہیت سے بہی منکر تہا (ہدایت المسلمین صفحہ ۲۴۴) اوسی مین سے انطاکیہ کی کلیسیا کا لارڈ پادری پلوس شمشاطی تہا (رومن تواریخ کلیسا صفحہ ۹۷)

۱۰ مونٹانس کا فرقہ سنہ ۱۷۰ء مین اس فرقے کے بانی مونٹانس نے پیغمبر کیطرح سے رسالت کا دعوےٰ کیا اور ایشیاء کوچک مین دعوت شروع کی اور اوسنے یہہ بہی دعوےٰ کیا کہ مین فارقلیط ہون (رومن تواریخ کلیسا صفحہ ۹۸) یہانسے ثابت ہے کہ فارقلیط سے مراد روح القدس نہین بلکہ قدیم عیسائی بہی فارقلیط سے مراد کوئی انسان سمجہتے تہے

تب مونٹانس نے بہی السان ہوکر یہہ دعوے کیا اور عیسائیون نے بہی اوسے
مان لیا چنانچہ اردو تواریخ کلیسیا مطبوعہ سنہ ۱۸۷۰ء صفحہ ۲۰۵ مین لکہا ہے کہ سنہ ۱۷۱ء مین
اوسنے غرور کیا اور ایشیاء کوچک کے دو عورتون سمیت آپکو فارقلیط قرار دیا جسکے
ظہور کا انتظار زمین پر مسیح کے دوسرے بار آنیسے پیشتر الہام ربانی کے کمال کے لیئے بہتیرے
دیندار کر رہے تہے۔ بیشک بہتیرے اون ملکون مین اوسکے پیرو ہوگئے انتہی
پس الہام ربانی کا کمال حقیقی فارقلیط یعنے حضرت پیغمبر اسلام علیہ الصلوٰة والسلام پر
قرآن نازل ہونیسے ہوگیا کہ اب الہام منقطع ہے افسوس کہ نصاریٰ اوس زبانی
فارقلیط کے پیرو ہوگئے اور دیندار بہی اس دہوکے مین آگئے مگر حقیقی اور سچے
فارقلیط سے ابتک انکی سرکشی باقی ہے اور نہایت غور کے لائق یہہ بات ہے کہ بعد
ظہور اوس سچے اور حقیقی فارقلیط کے جسکا ذکر یوحنا ۱۴ باب ۱۶ مین اسطرح ہے کہ
فَیُعطِیکُم فَارَقْلِیطَ آخَرَ (ترجمہ عربی مطبوعہ سنہ ۱۸۱۱ء و سنہ ۱۸۶۵ء) اور قرآن مجید مین ہے یَأتِی مِنْ بَعْدِی
اِسْمُہٗ اَحْمَدُ پہر اور کسی نے فارقلیط ہونیکا دعوے نہین کیا

۱۱ مانیکے فرقہ تیسری صدی مین ایک شخص مانی یا مانیکی نام نے ملک فارس مین جاری
کیا مجوسی فیلسوفون کی خیالی باتون اور انجیل کی پاک تعلیم کو ایک نئے طریقہ مین ملادیا
۔ اس فرقہ کے لوگونکا عقیدہ کچہہ تو گناسٹک اور کچہہ مونٹانس سے ملتا تہا
(بروئن تواریخ کلیسیا صفحہ ۹۹) اس فرقہ کے لوگ کتاب اعمال حواریون کو نہین مانتے
گناسٹک کا ذکر آگے آئیگا اور مونٹانس وہی جسنے فارقلیط ہونے کا دعوے کیا تہا
لارڈنر اپنی تفسیر مطبوعہ لندن سنہ ۱۸۲۷ء جلد ۳ حصہ ۱ مین عقیدہ فرقہ مانیکیز کے بیان مین
لکہا ہے کہ جروم ہمکو اطلاع دیتا ہے کہ بشپ مانی بانی اوس فرقہ کا کہتا تہا کہ قول مسیح

جو یوحنا ۱۰ باب ۸ مین ہے کہ سب جو مجہسے آگے آئے چور اور بٹ مار تہے انتہے خصوصًا موسیٰ کی حق مین ہے اور فاسٹس کہتا ہے کہ ہماری ندا نے اس قول سے اشارہ طرف موسیٰ کے کیا ہے انتہے یہہ فرقہ اپنے وقت کا بڑا مجتہد تہا +

۱۲ نووشئین کا فرقہ ۲۵۰ء مین نووشئین نام ایک فاضل اور پرہیزگار پادری نے کلیسیا کے انتظام مین کچہہ ڈہیل اور مجرمون کی سزا مین کچہہ کم سختی سمجہکر ایک علیحدہ فرقہ مقرر کیا اونکی تعلیم اور ایمان کے عقیدے درست تہی لیکن اونکے نزدیک یہہ تہا کہ جو شخص خواہ اپنے قصورونکے سبب خواہ ظالمونکے ڈر کے مارے مسیحی جماعت چہوڑ کر اوس سے جدا ہو جاے تو اوسکو کسی صورت سے پہر جماعت مین شامل کرنا نچاہئے (یعنے اونمین توبہ ہرگز جائز نہین) نووشئین اپنے فرقیکا اسقوف مقرر ہوا اور اوس طریقے کی مومنین ۵۰۰ء پانسوعیسوی تک اکثر ولایتو نمین رہے (رومن تواریخ کلیسیا صفحہ ۹۹)

اس فرقہ کے مومنین پلوس مقدس کے اوس قول سے بالکل برخلاف تہے کہ مین یہودیون کے درمیان یہودی سا تہا - اور شریعت والونمین شریعت والا - اور بے شریعت لوگونمین بے شریعت سا الخ (اول قرنتیونکا ۹ باب ۲۰-۲۲)

۱۳-۳۶ء یوسیفس مورخ لکہتا ہے کہ ملک جادوگرون اور دغابازون سے بہر گیا تہا جنہون نے بہتونکو ورغلانا اور بیابانمین لے گئے تاکہ انہی کراماتین دکہائین انمین سے دستہیوس ساحر کا ذکر ہے جسنے آپکو مسیح کہا اور شمعون مجوسی جو آپکو خدا کا بیٹا کہتا تہا اور تودس نے بہت لوگونکو دہوکا دیکر کہا کہ مین یردن ندی کو دو حصہ کر کے بیچمین رستہ بناونگا القصہ چوبیس ۲۴ شخصونکا ذکر ہے جنہون نے آدرین قیصر کیوقت سے لیکر ۱۶۸۲ء ایکہزار چہہ سو بیاسی عیسوی تک مسیح ہونیکا دعوے کیا (رومن تفسیر

اسکاٹ صاحب مطبوعہ ۱۸۶۶ع صفحہ ۱۸۶) یہہ چوبیس شخص وہ ہین جنہون نے خود مسیح ہونیکا دعوی کیا یا مسٹر امجند مصنف رسالہ مسیح الدجال سے پوچھنا چاہیے کہ کیا یہہ وہی چوبیس بزرگ تو نہین ہین جنکا ذکر مکاشفات ۴ باب ۴ مین یون ہے کہ اوس تخت کے آس پاس چوبیس تخت تھے اور اون تختون پر مین نے چوبیس بزرگ سفید پوشاک پہنے ہوئے بیٹھے دیکھے اور اونکے سرون پر سونیکے تاج تھے انتہی اور اوس رسالہ مسیح الدجال کا جواب انشاء الله اسکے بعد لکھونگا +

۳۷ اریوس کا فرقہ اسکندریہ کی ایک بزرگ اریوس نامی نے حضرت عیسی کی الوہیت سی بر ملا انکار کیا اور یہہ تعلیم دی کہ وہ صرف ایک مخلوق ہی ۳۲۵ع مین شہر نیس کی مجلس اسی فیصلہ کے لئے مقرر ہوئی تھی اور ۳۵۴ع اور ۳۵۵ع مین آرلس اور ملین شہرون کی جو مجلسین جمع ہوئین ان سب مجلسون مین اکثر لوگ اس تعلیم کو قبول کرتے تھے اس دینی مباحثہ کی سبب بہت لوگ ستائے گئے بلکہ جانسے مارے گئے اور بڑی خونریزی کی لڑائیان ہوئین اریوس کی تعلیم اوسکے پیچھے یا جوجی سویوجی برگنڈی لنگوبردی ونڈل لوگونکے درمیان جاری ہوئی (ردمن تواریخ کلیسیا صفحہ ۱۴۹) لب التواریخ مولفہ مدرس سکندر فریزر ٹیٹلر جلد ۲ مطبوعہ مطبع جرچ مشن ۱۸۲۹ع صفحہ ۲۸ مین ہے کہ اسمین سے کئی فرقے چنانچہ ۳۸ یونومیان اور ۳۹ سیمی اریوس اور ۴۰ یوسیبیان وغیرہ متفرع ہوئے انتہی ان سب کے عقیدے بھی مثل اریوس کے تھے بہ اندک تفاوت

۴۱ نیستوباری فرقہ شہر قسطنطنیہ کے اسقوف نسطوریس سے اس فرقہ کی بنا ہوئی اکثر لوگ مبارک کنواری مریم کو خدا کی ماں کہتے تھے سو اوسنے اسبات کو بہت بیجا ٹھہرایا مگر یہہ نصیحت کی کہ مسیح مین الوہیت اور انسانیت باہم پیوستہ

نہین صرف متعلق ہین اوس بڑی مجلس نے جو شہر افسس مین جمع ہوئی اوسی بدعتی ٹھہرایا اوسکے
شاگردون نے جب اوسکی وفات کی بعد ستائے گئے ملک فارس مین بود و باش کی اور ایک علیحدہ
فرقہ جاری کیا اونمین سی بہت سے لوگ فارس اور تاتار کے ملکونمین دورہ کرتے ہوئے چین کی
سرحد تک پہنچے اور بت پرستونکی تعلیم مین کوشش کرکے بہتونکو اپنے مذہب مین لائے
نیستوریاری اسقوفون کی بخارا اور ترکستان بلکہ ملک تبت مین بہی ہونیکا حال تواریخ مین
پایا جاتا ہے (روضن تواریخ کلیسیا صفحہ ۱۵۰)

۴۲ یعقوبی فرقہ اس فرقہ کے بانی ایوتیکس کی یہہ تعلیم تہی کہ مسیح کی دو
علیحدہ ذاتین نہین تہین مگر مجسم ہونیکے وقت اوسکی الوہیت اور انسانیت ایک ہی ذات
مین ملگئی اوس مجلس کے اکثر لوگون نے اگلی مجلس سے بہی بدتر کام کیا اونہون نے اوس باطل
تعلیم کو درست ٹھہرا کر ظلم اور تلوار کے زور سی حق شناس اسقوفونسے اوسکا اقرار کروایا
اس سبب سے وہ مجلس چورونکی کہلاتی دو برس بعد خلکدون کی بڑی مجلس نے اوس مجلس کے
فیصلہ کو غلط اور ایوتیکس کو بدعتی ٹھہرایا اوسکے شاگرد جو بہت سی تہے سب کے سب کلیسیا
سے جدا ہوگئے اور سنہ ۵۰۰ پانسو عیسوی کی بعد یعقوب برادیوس اونکا سرگروہ تہا جسکے
نام سے وہ یعقوبی کہلائے ارمینیہ سی مصر تک وہ پہیل گئے اور اب بہی بہتیرے یعقوبی
اون ملکونمین رہتے ہین (ایضاً)

۴۳ پلگیوس کا فرقہ ملک ویلیس کے ایک عابد پلگیوس نے یہہ نصیحت کی کہ انسان کے
مزاج مین پیدائش سے گناہ کی اصلی خواہش نہین ہے کہ وہ حضرت آدم کی طرف سے
طبیعت کی خرابی نہین پاتا اور بدن کی موت ہر ایک انسان کے خاص گناہون کے
سبب ہے اور سبہون کو اچہی خواہش اور نیک کام کرنیکی طاقت ہے اوسکی یہہ تعلیم

کئی ایک بڑی جماعتوں نے جہوٹی ٹہرائی کئی تسپر بہی بہتیرے لوگ خاص کر ایشیا والی کلیسیا
اور اہل فرانس اوس تعلیم کو مانتے آئے ہین ایسی ایسی بہت سی جہوٹی تعلیمین عیسائی
جماعتوں کے درمیان نمود ہوئی ہیں اور کم و بیش جاری بہی ہوئین یہانتک کہ سبہونکا
ذکر نہین ہوسکتا (مذہبی تواریخ کلیسیا مطبوعہ ۱۸۴۹ء صفحہ ۱۰۵ و ۱۰۶) یہان سے
ثابت ہی کہ ان فرقونکے سوا اور بہی بہت سے ایسے ہی بدعتی فرقے عیسائی دین مین ہین
کہ اونکا حال انہین کے موافق قیاس کر لینا چاہیے بلگیوسکس فرقے (پلوس کی تعلیم کو
جو رومیونکے ۵ باب ۱۲ — ۲۱ ہے بالکل رد کیا کیونکہ وہان حضرت آدم عم کے گناہ کے
سبب بنی آدم کا گنہگار ہوکر حضرت عیسیٰ کے سبب نجات پانا مذکور ہے اور نہ صرف
یہی بلکہ اس فرقہ نے توریت کی اوس پیشین گوئی سے کہ عورت کی نسل سانپ کے سر کو
کچلے گی (پیدائش ۳ باب ۱۵) انکار کیا یہانتک کہ اون سب عیسائی علماء کو بہی جو یہہ
پیشین گوئی حضرت عیسیٰ کی بابت سمجھتے ہین جہوٹا ٹہرایا اور کفارہ مسیح پر بہروسہ کرنیوالونکے
ایمان کو باطل کیا (دیکہو میزان الحق مطبوعہ لدہیانہ ۱۸۶۹ء صفحہ ۷۵ — ۷۷ باب ۲ فصل ۳

۴۴ یونی ٹیرین فرقہ اس فرقیکے عیسائی جنکی کلیسیا ہندوستان مین بہی ہے
تثلیث سی انکار کرتے اور صرف خدا کیطرف الوہیت کو منسوب کرتے ہین (ولسٹر ڈکشنری
صفحہ ۱۲۰۷) اور باب اول و دوم انجیل متی کو الحاقی بتاتے ہین (ہدایت المسلمین صفحہ ۲۵)

۴۵ سوسینین فرقہ اس فرقیکے لوگ حضرت عیسیٰ کو صرف انسان اور الہام یافتہ
کہتے تہے ولسٹر ڈکشنری مطبوعہ ۱۸۵۳ء صفحہ ۱۰۴۹ مین ہے کہ سوسینس بننے والا سینا
ملک ٹسکنی کا تہا اس مذہب کی بنیاد سولہوین صدی عیسوی مین ہوئی انتہی

۴۶ کرنتہیونکا فرقہ کرنتہس اس فرقہ کا بانی سنہ ۱۰۱ء اکیسو عیسوی مین تہا اوسنے

اپنی تصنیف مین یہہ باتین لکہین کہ مسیح کی ظاہر ہونیسے پیشتر وہ بزرگ خدا جو سب سے بڑا ہے
بالکل نامعلوم تہا اور بڑی بڑی روحونکے ساتہہ بلند ترین آسمان پر جسکا نام پلیروما ہے رہا
اوس بزرگ خدا نے پہلے پہل بیٹا پیدا کیا اور اوس سے کلمہ پیدا ہوا جو اوس پہلوتہی بیٹے
سے درجہ مین کم ٹہرا پہر کرنتہس کا یہہ خیال بہی تہا کہ مسیح اگرچہ اکثر روحونسے نہایت برتر
ٹہرا مگر ایک کمتر درجہ کی روح ہے چنانچہ دو اور روحین بہی ہین جو بزرگی مین مسیح سی ممتاز ہین
اونمین سے ایک کا نام زوئی یعنے زندگی اور دوسرا نام فوس یعنے روشنی ہے اور اون
روحونسے پہر چہوٹی چہوٹی روحین نکلین اور ایک خاص روح نے جسکا نام ڈیمیرگس تہا
اس دیدنی جہان کو اوس مادّہ سے جو ہمیشہ تک باقی رہنے کے قابل ہے بنایا یہہ ڈیمیرگس
اوس بزرگ خدا سے جو بلند ترین آسمان پر ہے جسکا نام پلیروما ہے ناواقف تہا اور اون
روحونسے جو بالکل نادیدنی ہین نہایت چہوٹا تہا اور یہی اسرائیلیونکا خاص خدا اور
حامی تہا جسنے موسیٰ کو اسرائیلیونکے پاس بہیجا اور اونکو شریعت دی کہ ہمیشہ اوسپر عمل کرین وہ
کہتا تہا کہ عیسیٰ فقط ایک انسان ٹہرا جو پاکیزگی اور انصاف مین نہایت ممتاز تہا اور وہ
یوسف اور مریم کا حقیقی بیٹا تہا اور جب عیسیٰ بپتسما پا چکا تو مسیح اوسپر کبوتر کی صورت مین
اوترا اور نامعلوم خدا کو اوسپر ظاہر کردیا اور اوسی معجزہ دکہانیکی قدرت بخشی پہر کہتا ہے
کہ روشنی کی روح یوحنا بپتسما دینے والے مین بہی اوسیطرح داخل ہوئی اور اسیواسطے
بعضی باتونمین یوحنا مسیح سے بڑہ کر تہا اور جب عیسیٰ اوس مسیح سے ملگیا تو اوسنے
یہودیونکے خدا یعنے ڈیمیرگس کے ساتہہ مقابلہ کیا اور اوسی خدا کی ترغیب سے یہودیونکے
سرداروں نے عیسیٰ کو پکڑکر صلیب پر کہینچا اور جب عیسیٰ کو گرفتار کرکے صلیب پر کہینچنے کو
لئے جاتے تہے تو مسیح آسمان پر صعود کر گیا فقط عیسیٰ ذلت اور دردناک دکہہ کے ساتہہ مارا گیا

انتہے (رومن مفتاح الکتاب مطبوعہ ۱۸۵۶ء صفحہ ۱۵۳) کرنتہس پہلی صدی مین تہا مفتاح الکتاب مین لکھا ہے کہ اوسکے رد کرنیکے واسطے انجیل یوحنا تصنیف ہوئی اور ڈیونیشیس کہتا ہے کہ اسی نے کتاب مکاشفات تصنیف کرکے یوحنا کے نام سے مشہور کی

۴۷ نکلائیون کا فرقہ اس فرقہ کا عقیدہ بہی ایسا ہی تہا جیسا کہ ابیونیون اور ارتمس وغیرہ کا (ایضًا) مکاشفات ۲ باب ۶

۴۸ کولیریڈینس کا فرقہ یہہ فرقہ عرب مین تہا اس فرقہ کے لوگ حضرت مریم کو تثلیث مین داخل کرتے اور اونکے لئے ایک قسم کی روٹی تیار کرتے تہے

۴۹ میریا مائٹ کولیریڈینس کے بعضے لوگ حضرت مریم کو بجاے روح القدس کے تثلیث مین داخل کرتے تہے اسی سببسے ان لوگونکا نام میریامائٹ رکہا گیا تہا (سیل صاحب کا مقدمہ ترجمہ قرآن) اور ترجمہ مذکور آیت ۱۷۱ سورہ النساء کے ذیل مین لکہا ہے کہ مورخین مشرق نے ذکر کیا ہے کہ ایک فرقہ تہا کہ تثلیث اونکے نزدیک یہی تہی یعنے خدا اور عیسےٰ اور مریم انتہے قرآن مجید مین جو لکہا ہے کہ وَاِذْ قَالَ اللّٰهُ يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ ءَاَنْتَ قُلْتَ لِلنَّاسِ اتَّخِذُوْنِيْ وَاُمِّيَ اِلٰهَيْنِ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ (سورہ مائدہ ع ۱۶) ولیم میور صاحب نے تہاوٹ قرانی صفحہ ۱۵ امین اس آیت کا ترجمہ اور اوسکی شرح مین فرماتے ہین کہ یاد کر جب خدانے عیسیٰ ابن مریم سے کہا کیا تو نے لوگون سے کہا کہ مجہکو اور میری ماکو دو خدا مان لے ۔ اون دنون مشرق کے عیسائیون نے واقع میں مریم کا احترام بیحد یہانتک کیا کہ اوسکی پرستش کی انتہے اور عیسائیونکے فرقہ مرقوسیہ کا اعتقاد یہہ تہا کہ خدا مشترک ہے درمیان خدا اور عیسیٰ و مریم کے اور یہہ تینون خدا ہین اور خدا ایک ہے ان تینونمین کا (ہدایت المسلمین صفحہ ۴۲۸) مصنف ہدایت المسلمین نے بہی کہین اس فرقہ کو بے اصل و باطل نہین ٹہرایا ہے

۵۰ باسلیدی فرقہ زمانہ اسلام سے پیشتر باسلیدی ایک فرقہ تہا جو خیال کرتے تہے
کہ مسیح آپ مصلوب نہوا پر شمعون ایک قرینی اوسکے عوض پکڑا گیا اور مصلوب بہی ہوا
(حاشیہ علماء نصاری رومن ترجمہ قرآن مطبوعہ مشن پریس الہ آباد ۱۸۴۴ء صفحہ ۸۳)
قران مجید مین جو لکہا ہے کہ مَا قَتَلُوْہُ وَمَا صَلَبُوْہُ وَلٰکِنْ شُبِّہَ لَہُمْ یعنی نہ قتل کیا اوسکو اور نہ صلیب دی
اوسکو ولیکن مشابہہ کیا گیا (از دین حق کے تحقیق صفحہ ۴۸) (سورہ النساء ع ۲۲) اسکا ثبوت
اس فرقے اور آئندہ فرقونکے عقیدہ سے ظاہر ہے کیونکہ یہہ سب فرقے بنا اسلام سے
سیکڑون برس پیشتر تہے پہر دوسیتی اور کارپوکراتی اور ہیرنتہی ان تینون فرقونکا بہی عقیدہ تہا (ایضاً)
۵۱ گناستی فرقہ اس فرقہ کے عیسائیونکا یہہ عقیدہ تہا کہ دنیا مادّہ سے پیدا ہوئی
اور مادّہ کے لئے شرارت اور معصیت ضرور ہے اور مسیح مادّہ سے نہ پیدا ہوا تہا اسلئے
مصلوب نہین ہوسکتا تہا کیونکہ اوسکا جسم نتہا (رومن تواریخ کلیسیا صفحہ ۹۶)
۵۲ کتہری فرقہ اس فرقہ کے بانی نوئیش نام اس کوشش مین ہوا کہ
کلیسیا کا انتظام کچہہ سخت کرے اوسنے اس باب مین حجت کی کہ جو لوگ لغزش کہا کر دین سے
منحرف ہوجائین کبہی کسیطرح پر کلیسیا مین پہر شامل نکئے جائین اور جلد ہی اپنی سخن
پروری کے سبب سے اول تو اوسے یہہ بات جو اوسنے پہلے صرف ایک قسم یعنی منحرفون
کے واسطے رکہی تہی تمام خطا کار ونکے لئے اوسی کام مین لانے پڑی اور دوسری
اس سخت اور عام حکم اخراج کے جواز کے لئے اوسے توبہ کی دنیاوی اثر سے انکار
کرنا پڑا اور کفارہ اور نجات کا دستور بہی متروک کرنا پڑا (اردو تواریخ کلیسیا صفحہ ۲۰۸)
۵۳ رومن کاتہولک فرقہ اس فرقہ کے لوگ بت پرستی کرتے ہین اور عیسائیون کے
بہشت مین جانیکے واسطے عفونامہ گناہان لکہدیتے ہین اور سکرمنٹ مین روٹی اور شراب کو

مسیح کا حقیقی جسم و خون سمجھتے ہین اور اس فرقہ مین پادریونکو شادی کرنا منع ہے
۵۴ پراٹسٹنٹ فرقہ اس فرقیکے علما کا عقیدہ یہہ ہے کہ عیسیٰ ہمارا بڑا بہائی ہے
اور ہم لوگونکی سی سرشت رکہتا ہے (مخزن مسیحی مطبوعہ اکتوبر سنہ ۱۸۶۸ع صفحہ ۶۹ مین پادری
والش صاحب کا قول) اور میزان الحق مطبوعہ لدہیانہ سنہ ۱۸۶۸ع صفحہ ۱۱۷ و مطبوعہ مرزاپور
سنہ ۱۸۴۳ع صفحہ ۱۳۱ و ۱۳۲ مین پادری فانڈر صاحب فرماتے ہین کہ جسم کی رو سے عیسیٰ مسیح
کہانے اور پینے اور سوتے اور جاگنے اور خوشی و غم مین ہم سب آدمیون کیطرح ہوکر انسان
کی مانند تہا ۔ اور عیسیٰ مسیح خود اقرار کرتا ہے کہ باپ مجہہ سی بزرگتر ہے اور مین نہین آیا ہون
کہ اپنی خواہش کو عمل مین لاؤن بلکہ اوسکی خواہش کو جسنے مجہے بہیجا اور اسواسطے کہ
عیسیٰ مسیح انسان کے سلسلہ کا واسطہ ہے اوسنے خدا سے مناجات مانگی انتہی اس فرقہ کے
لوگ چمار خاکروب وغیرہ کی ساتہہ باوجود شغل چرم دوزی اور پاخانہ صاف کرنے کے
کہانا زیادہ پسند کرتے ہین جیسا کہ پادری والش صاحب نے مخزن مسیحی صفحہ ۴۲ نمبر ۳
جلد ۴ مطبوعہ مارچ سنہ ۱۸۶۹ع مین ثبوت دلیلونسے ثابت کرکے فرمایا کہ اوسنے (یعنے حضرت
عیسیٰ نے) آپ ہی میلے میلے مچہوؤنکے پانون دہوئے اور بدذاتون اور کسبیونکے ساتہہ
کہایا باوصف اسکے کہ اکثر آدمی اوسکے یون کرنیسے اوسکی پیروی سے الگ ہو رہے انتہی
سبحان اللہ یہہ میلے میلے مچہونکا خطاب حضرات حواریون کی نسبت فرمایا گیا اس سے عیسائیونکا
ادب اور عقیدہ دونون ظاہر ہین اور جبکہ حواریونکا مرتبہ عیسائی لوگ انبیاء سلف سی
زیادہ جانتے ہین (متی ۱۱ باب ۱۱ اول قرنتیونکا ۱۲ باب ۲۸) تو اور انبیاء علیہم السلام کا
ادب اسی پر قیاس کر لینا چاہئے اسکے سوا اس فرقیکے لوگ سور کے گوشت اور شراب
کو بہت پسند کرتے ہین اور جنب اور حائضہ کو گرجے مین بندگی کرنا ہمیشہ جائز رکہتے

انکی عبادت کا کل طریقہ نہ خدا کی طرفسے ہی اور نہ رسول کی طرفسے بلکہ صرف بادشاہون اور کونسلون یعنی پنچایتون کی تجویز سے ایجاد ہوا ہے گویا انکا طرز عبادت خدا کی مرضی اور قبول پر منحصر نہین صرف انسانون کی مرضی اور قبول پر منحصر ہے چنانچہ مرات الصدق مطبوعہ سنہ ۱۸۵۱ع کے صفحہ ۲۵ - ۲۹ - پادری بیڈیلی صاحب فرماتے ہین کہ شروع سلطنت بادشاہ ہنری ہشتم مین انگلنڈ کے کل باشندے رومن کاتہولک تہے مگر جب کہ پوپ نے اسے شہزادی کے طلاق دینے اور دوسری سے جیسا کہ بعض روایت کرتے ہین یعنے اوسکے بیٹی سے شادی کرنے کی اجازت ندی بعد اسکے یہہ بادشاہ دین پرٹسٹنٹ بنانیوالا ٹہرا اور نیا ایمان بنانا شروع کر کے عبادت کی نئی طرز ڈالی اوسنے طرز عبادت کو اتنے تفاوت نقشو نہین بدلا اور ایسا متواترا ور جلد جلد بدلا کہ مخلوق اوسکی پیروی مین قاصر رہے اور ان کمی بیشیون سے جو ہنری نے خاص اپنی ذات سے قوم کی طرز ایمان مین کین تہوڑے تہے جو جانتے تہے کہ کیا خیال کرین اور کسی چیز کا اقرار کرین یہہ لوگ اگرچہ اوسکی تعلیمون کی پیروی کرنیکو تیار رہتے تہے گو وہ تعلیمین کیسی ہی ذلیل اور باہم مختلف تہین مگر بسبب اسکے کہ وہ ہمیشہ اونہین بدلتا تہا وے بمشکل اوسکا تعاقب کر سکتے تہے ایسا جلد کہ جیسا وہ اونکے آگی بڑہا جاتا تہا (ڈاکٹر گولڈسمتہ کی تاریخ انگلستان صفحہ ۱۳-۱۶) اسکے مرنیسے پیشتر اوسنے اور اوسکے نئی پرٹسٹنٹون نے ایمان اور عبادت کا نقشہ بنایا اور جو کوئی اوس نقشہ پر عمل نکرے تو اوسکی لئی زندہ جلایا جانا سزا تہی (ریوس کی تاریخ گریز جلد ۳ صفحہ ۲-۱۳) یہ نقشہ عبادت کا پارلیمنٹ کی حکم سے سنہ ۱۵۴۷ع مین بدلا گیا سال سنہ ۱۵۴۹ع مین اڈورڈ ششم نے بارہ لشب اور چہہ پادریون کیمیٹی حکم دیا

کہ عبادتکا دوسرا نقشہ بناوین اور ۱۵۵۲ء مین اونہون نے اپنی عبادتکا طور بدلا اس اتفاق
مین اکثرون نے خیال کیا کہ یہہ پچھلی ترمیم نے عبادت کے طرز کو کامل کیا ہوگا مگر افسوس کہ ۱۵۵۹ء
مین ملکہ الیزبتہہ عبادتکے طریق بنا مین دست انداز ہوئی اور اوسنے ایک عجیب کمی و بیشی کی
۔ بادشاہ جیمس اول نے ۱۶۰۳ء مین پہر نماز کا دستور بدل ڈالا اور بعد اوسکے ۱۶۶۲ء مین بادشاہ
چارلس دویم نے پہر اوسی تبدیل کیا اور آخرکار ۱۶۸۹ء مین پراٹسٹنٹون نے پہر اپنی عبادتکے
راہ و رسم کو بدلنے کا ارادہ کیا مگر بیشتر اوس سے کہ کام انجام کو پہونچے تہک گئی اور عاری آئے
(دیکہو ڈیوڈ کی تواریخ گریذ ۱ صفحہ ۳۵۵ و تاریخ انگلستان مصنفہ گولڈاسمتہہ مطبوعہ ۱۸۵۳ء
صفحہ ۱۰۰) جبسے ڈاکٹر میولیش نے کہا کہ یہہ صلاح اور الٹ پلٹ مانند ایک لنگور کے تہی جو
نہین جانتا کہ اپنی دُم کو کسطرف پہیرے انتہے تاریخ سلطنت انگلشیہ مطبوعہ ۱۸۷۱ء صفحہ ۴۸
مین ہے کہ اس بادشاہ ہنری ہشتم کے تلوّن تی جو رنگ کا حونکے معاملہ مین دکہایا وہی گل
امور مذہب مین کہلایا انتہے اب اگر کوئی عیسائی کہے کہ مسلمانون مین بہی شیعہ و سنی وغیرہ
کچہہ کچہہ اختلاف عبادتکے طریق مین رکہتے ہین اگرچہ یہہ ایسے اختلاف نہین ہین کہ
ہر سال موسم کیطرح بدلتے رہین جیسے کہ پراٹسٹنٹون مین لیکن اس اختلاف کو بہی ثابت
کرنا چاہیے کہ کسقدر ہے اور کس بادشاہ اسلام نے مسلمانونکا دستور عبادت بدلا ہے اس ایک فرقہ
مین لنڈن مشن پریزبٹیرین جو فرخ آباد سے الہ آباد تک ہین سینتہو ڈلیست جو اوده
وغیرہ مین ہین فری چرچ اسکاٹ لنڈ چرچ بپٹسٹ امریکن چرچ جو پنجاب کے شہرون مین
ہین جرمن مشن وغیرہ قریب پچاس فرقونکے شامل ہین کہ جنمین کم و بیش اختلاف
مسائل واقع ہے ہر ایک کا مفصل بیان طول ہو جائیگا ان سبکے دستورات عبادت
وغیرہ کو دیکہہ کر ہر شخص پہچان سکتا ہے

۵۵ یونانی فرقہ اس فرقہ کے لوگ اقرار کرتے ہین کہ روح القدس نہ بہہ کہ
باپ اور بیٹے سے بلکہ صرف باپسے نکلتا ہے یہہ اونکی تعلیم صریح کفر ہے (پراٹسٹنٹ
کے نزدیک) اور پوپ کے بے خطا ہونیسے انکار کرتے ہین — اور خمیری روٹی اور خالص
شراب سکرمنٹ مین استعمال کرتے ہین (سڑادلس اِن دی ہیتھر گریٹ ایمپائرس مصنفہ سی
بی ایلیٹ مطبوعہ ۱۸۳۹ء صفحہ ۲۲۳) ان لوگونکی دینی کتاب مین ۱۴ زبور ۳ کے بعد
اصل زبان عبرانی سے اتنی عبارت زائد ہے اونکے گلے کھلی ہوئی قبرین ہین وے
اپنی زبانونسے جھوٹھہ کہتے ہین اونکے لبونکے اندر کالے سانپونکا زہر ہے اونکے منہ
لعنت اور کڑواہٹ سے بھرے ہین اونکے پانون خون کرنیکے لئے تیز ہین ہلاکی
اور اذیت اونکی راہون مین ہے اور وے آرام کی راہ نہین پہچانتے ہین اونکے
آنکھونکے سامنے خدا کا خوف نہین انتہے اس فرقہ کے لوگونکو چار جورو [illegible] کرنیسے
زیادہ اجازت نہین ہے کہ سوا معمولی شادیکے ایک مسیح کیواسطے تقلید مین ڈیکنون کی
شادی کرتے ہین اور دوسری خدا کے واسطے تقلید مین کاہنونکی اور تیسری اپنی خوشی
سے اور چارون اگر مر جائین تو تمام زندگی کوئی اور شادی نہین کرتے (ایضاً صفحہ ۲۲۴)
۵۶ ارمنی فرقہ اس فرقہ کے لوگ قربانی جانورونکی گذرانتے ہین کنواری
مریمؑ کی تیوہار کے دن سوا اون قربانیونکے جو گذرانتے ہین مردہ عزیز و اقارب کی لئے اور
پرہیز کرتے ہین ناپاک گوشتون سور اور خرگوش وغیرہ سے — اور بے خمیری روٹی
اور شراب سکرمنٹ مین استعمال کرتے ہین اور اصلی گناہ (جو حضرت آدمؑ سے تمام بنی
آدم مین ذاتی چلا آتا عیسائی لوگ سمجھتے ہین) مریم کی آزادی کا اقرار نہین کرتے اور
جن مردونکی جورو ان مر گئی ہین او نہین گرجا مین بڑا درجہ دیتے ہین اور پادریون اور

عورتوں پر رسمی طہارت کی تاکید رکھتے ہین (ایضاً صفحہ ۲۳۷ و ۲۳۸) اس فرقہ مین قربانی گذراننے کی دستور سے ثابت ہے کہ یہہ فرقہ حضرت عیسیٰؑ کی مصلوبی اور کفارہ پر بہروسہ نہین رکہتا ہے برخلاف اور فرقونکے کہ باوجود ایمان کفارہ مسیح ہرگز قربانی نہین گذرانتے

۵۷ سورمن فرقہ اس فرقہ کے لوگ تمام عیسائی فرقونکو کافر جانتے اور ہر شخص کیلئے بارہ جورو وان تک جائز رکہتے اور اونکے پیشوا برگم ینگ کی پچاس جورو وان ہین اس فرقے والے اپنے ملک کو بہشت اور اپنے دارالسلطنت کو آسمانی یروسلم کہتے ہین اور نو فرقے بنی اسرائیل کے جو غائب ہین یہہ لوگ کہتے ہین کہ ہم وہی اسرائیل ہین امریکہ کی دوسری حد کیطرف یہہ لوگ آباد ہین اور اونکی آبادی قریب اسّی ہزار کے یا اس سے کچہہ زیادہ ہے

۵۸ سریانی فرقہ اس فرقہ کے لوگ نامہ دویم پطرس ور نامہ دویم وسیوم یوحنا اور نامہ یہوداہ و یعقوب اور مکاشفات کو تسلیم نہین کرتے تہے اور نہ اونکے ترجمہ مین یہہ سب کتابین تہین (نیاز نامہ مصنفہ پادری صفدر علی مطبوعہ ۱۸۶۷ء صفحہ ۲۲۱)

۵۹ مصری فرقہ اس فرقہ کی بابت پادری فانڈر صاحب نے اتنا ہی لکہا ہے کہ اس فرقہ کی انجیل شام و عربستان وغیرہ مین مستعمل تہی (اختتام دینی مباحثہ مطبوعہ ۱۸۵۵ء صفحہ ۱۲۳) اس فرقہ کا عقیدہ آدرین قیصر نے اپنے سالے کو ۱۳۴ء مین کہ اونہین دنون وہ قیصر اسکندریہ مین آیا تہا یون لکہا ہے کہ مینے مصر والونکو ہر جگہ متزلزل و متلون مزاج پایا سراپس (مصریون کی بت) کے پوجنے والے مسیحی ہین اور جو مسیحی اسقوف کہلاتے ہین سراپس کو پوجتے ہین (اردو تواریخ کلیسیا مطبوعہ ۱۸۷۰ء صفحہ ۹۹)

۶۰ دلن تینیس فرقہ

۶۱ سوترنس فرقہ ان دونون فرقون نے کتاب اعمال حواریون سے جو

انجیل مین شامل ہے انکار کیا ہے یعنے اوسے معتبر نہین جانا اور پادری عمادالدین نے
بہی ہدایت المسلمین جواب اعجاز عیسوی مین اسکا کچہہ رد نہین کیا ہے دیکہو ہدایت المسلمین
مطبوعہ لاہور ۱۸۶۸ء فصل سوم اعجاز عیسوی کے مقدمہ کے فصل دوم کے جواب مین صفحہ ۵۰—۶۵

۶۲ انٹی نومنس کا فرقہ اس فرقہ کا پیشوا ایسبیس شاگرد مارٹین لوتہر کا تہا اس
فرقہ کا عقیدہ یہہ ہے کہ توریت اس قابل نہین کہ اسکو کلام خدا سمجہا جائے اور قول ونکا یہہ تہا
کہ اگر زانی ہو یا حرام کار یا اور کسیطرح کا گنہگار تو یقیناً راہ نجات مین ہے اور اگر گناہ مین
ڈوبا بلکہ اوسکے قعر مین پڑا ہوا ہے اور یقین کرتا ہے تو خوشی مین ہے اور جو آپ کو دس
احکام مین مصروف رکہتے ہین (یعنے یہہ کہ خدا کو واحد جانو بت پرستی نکرو چوری نہ کرو
زنا او رقتل نکرو وغیرہ) وہ علاقہ شیطانسے رکہتے ہین وہ سولی پائیو موسئے کے ساتہہ اتہے
(اعلاط نامہ وارڈ صاحب مطبوعہ ۱۸۴۱ء صفحہ ۳۷)

۶۳ ٹمپلر ۱۱۱۹ء مین ایک گروہ مجاہدین کا نکلا یعنے ٹمپلر یہہ بڑا جنگی گروہ تہا
(تاریخ سلطنت انگلشیہ مطبوعہ مطبع سرکاری لاہور ۱۸۷۱ء صفحہ ۱۳۶) اس گروہ کے لوگ
مسلمانونپر جہاد کرنا اپنی نجات اور خدا کی خوشنودیکا باعث جانتے تہے کفارہ مصلوبی
مسیح سے قطع نظر کرکے بیت المقدس لے لینے کے واسطے مسلمانونپر جہاد انکی نظر مین
سب سے افضل تہا +

۶۴ ہوسپیٹلر فرقہ و تیوتونی فرقہ یہہ دونون فرقے بہی مجاہدین تہے
اور اپنی زندگی اسی کام مین صرف کرنا بڑی عبادت جانتے تہے (لب التواریخ جلد ۲
مطبوعہ چرچ مشن ۱۸۲۹ء باب ۱۷) اب مصنفین آئینہ اسلام کیطرح اگر مین بہی ہر فرقہ
کا شمار علیحدہ لکہدیتا تو کتنے زیادہ عدد بڑہ جاتے

۶۵ پرکسیس کا فرقہ یہہ فرقہ سنہ دوسو عیسوی مین یونانمین ظاہر ہوا
اس فرقہ کے عیسائی یہہ عقیدہ رکہتے تہے کہ بیٹا اور روح القدس خدا کی ذاتسے
بطور قوتون کے نکلے نہ یہہ کہ روح القدس بیٹے سے نکلا (اردو تواریخ کلیسیا صفحہ ۹۷)

۶۶ سبل لیوس کا فرقہ یہہ فرقہ ۲۵۵ء مین مصر مین ظاہر ہوا اس فرقہ کے
لوگ پلوس شمشاطی کا سا عقیدہ رکہتے تہے یہہ بہی بدعتی فرقہ عیسائیون مین سمجہا جاتا ہے (ایضاً ۹۷)

۶۷ کالون کا فرقہ یہہ کالون حضرت مریم کو اولاد ناتان سے نہین مانتا تہا
اور اون بناوٹون کو جو بعضے علماء عیسائی نسب نامہ مندرجہ متی اور لوقا کو اتفاق دینے
مین بیان کرتے ہین رد کرتا تہا اور اعتقاد نامہ حواریون مین شک کرتا تہا اور اس
جملہ کو کیونکہ بلائے گئے بہت پر برگزیدہ تہوڑے ہین متی ۲۰ باب ۱۶ سے خارج کرتا تہا
پادری عماد الدین نے ہدایت المسلمین صفحہ ۲۲۰ مین کالون کا قول تسلیم کرکے لکہا ہے
کہ اوسکی رائے یہی ہوئی ہم اوسکی رائے کو جو برخلاف قیاس کے ہی نہین مان سکتے

۶۸ ناصریونکا فرقہ اس فرقہکے لوگ صرف عبرانی انجیل متی کو مانتے تہے +
+ + + + + + + + اور وہ اس انجیل مروج سے مختلف تہی (موشیم کی
تاریخ جلد اول ۱۸۳۲ء) دین حق کی تحقیق مطبوعہ ۱۸۷۶ء صفحہ ۸۸ مین ہے کہ عیسیٰ مسیح
کا احوال کہ کسطرح وہ ہنڈولے مین بولا مٹی کی چڑیان بنائین اور یہودیون کو
بندر بنایا اور یہہ کہ وہ نہین مارا گیا بلکہ دوسرا اوسکے عوض مصلوب ہوا یہہ باتین
اوس نے (یعنے رسول اللہ صلعم نے) ناصریون کے قصہ سے نکالین انتہے

۶۹ نجران کے نصارے (اردو تواریخ کلیسیا مطبوعہ ۱۸۶۸ء حاشیہ صفحہ ۱۵۴)
اس فرقے کے لوگ مشرق کی طرف منہ کرکے نماز کرتے تہے (تواریخ محمدی مصنفہ

پادری عماد الدین مطبوعہ ۱۸۷۱ء صفحہ ۲۴۴) یہہ جو دہ شخص حضرت رسول اللہ صلعم سے مباہلہ کرنے سے عاجز آکر جزیہ دینے پر راضی ہوئے (ایضاً صفحہ ۲۴۷) چونکہ نجرانی عیسائی اپنے صداقت دعوے پر مباہلہ نہ کر سکے پس عقیدہ تثلیث مین اونکی شکست مجتی ثابت ہے +

۷۰ بریلوس بوسٹرہ کا فرقہ یہہ بصرہ کا سقوف تہا اور مسیح کے سابق وجود کی نسبت غلط سمجھا ہوا تہا (اردو تواریخ کلیسیا مطبوعہ ۱۸۷۶ء حاشیہ صفحہ ۱۶۷) یعنے ازلی نجانتا تہا

۷۱ ترتلیانی گروہ نسبت انسانی روح کے ترتلیان کا ایک عجیب عقیدہ تہا اوسکو اوس کی بقا مین تو شبہہ نہ تہا لیکن وہ اوسکو مادّی اور مجسّم مانتا تہا بلکہ خدا کو بہی مادّی اور مجسّم مانتا تہا گو اوس کی کوئی شکل ظاہر نہ ہوئی ہو اس عقیدہ کے کچہہ آدمی پیرو ہو گئے اور ترتلیانے کہلائے (اردو تواریخ ایضاً حاشیہ صفحہ ۱۷۱)

۷۲ کوپریانی فرقہ اسکا یہہ عقیدہ تہا کہ جو کوئی کلیسیا مین فرمانبرداری کے ساتہہ اپنی زندگی بسر نکردے وہ نجات نہین پا سکتا اور اگر کلیسیا مین شامل نہ رہے اگرچہ کیسا ہی دیندار ہو نجات نہ پائے گا اوسکی تعلیم یہہ ہے وہ شخص خدا کو اپنا باپ نہین بنا سکتا جسنے کلیسیا اپنی ماں نہین بنایا کلیسیا کے بغیر زوال سے بچنا اوسیطرح ناممکن ہے جسطرح کشتی نوح کی بغیر کسیکا طوفان سے بچ سکنا یہہ اصول گو بعد ازان بہت مشہور اور معروف ہو گئے مگر اوس وقت پہلے ہی پہل عیسائی کلیسیا مین حکماً سکہلائے گئے غرض وہ اتحاد عیسوے جسے کوپریان نے نجات کے لئے ضروری ٹہرایا یہی اتحاد تہا یعنے اتحاد کلیسیا نہ کہ اتحاد عیسائیان ۔ دیکہو کیسا جلد جو کچہہ منشاء

انجیل تہا وہ نشاء کلیسیا مین بالکل بہول گیا اور کوپریان کے ان بہولون نے اوسکے بعد اہالیان کلیسیا دلونمین کلیسیا فتور پیدا کیا (اردو تواریخ ایضاً صفحہ ١٧٣ و ١٧٤)

٣٣ ـ ارجن کا فرقہ اسنے اپنے دین کی اصلی حقیقت چہوڑکر کسی قدر تثلیث اور کلمہ کی اصل حسب عقاید افلاطونی مان لئے تہے اس سے اوسکے حریف کو اسپاٹسکے کہنے کا بہانہ ملا کہ دین عیسوی صرف عقاید افلاطونی کی خرابی ہے (اردو تواریخ ایضاً صفحہ ١٨٦) یہہ ارجن ٢٣٠ء مین مدرسہ سکندریہ کا مدرس تہا (طلوع آفتاب صداقت مطبوعہ ١٨٦٠ء صفحہ ٢٢٣) اسی کے وقت مین عیسائیونمین جعلی کتابین تصنیف کرکے حواریون وغیرہ کے نام سے مشہور کرنے کا دستور زیادہ رائج ہوا اور چہہ سو برس تک جاری رہا (اردو تواریخ کلیسیا مطبوعہ ١٨٧٠ء صفحہ ١٨٤ و ١٨٥) رومن کاتہولک مین جو پادریون کو شادی کرنا منع ہے اگرچہ مجلس نیس مین جو ٣٢٥ء کو ہوئی تہی یہہ تجویز پیش ہوئی کہ پادریون کو شادی کی ممانعت کی جائے لیکن اوس وقت اسیقدر منظور ہوئی کہ جنکی شادی ہوچکی اپنے بیبیون کو رہنے دین لیکن بار دیگر شادی نہ کرنے پاوین لیکن گیارہوین صدی مین ساتوین گرگوری نے قطعی اس کی ممانعت کردی (ایضاً حاشیہ صفحہ ١٩٠ و ١٩١) پس اس کا بانی یہی ارجن ہوا کہ اسپاٹ مین کتاب مقدس کے لفظی معنی پر کاربند ہوکر دین کے لئے خوجہ بن گیا تہا (اردو تواریخ ایضاً حاشیہ صفحہ ١٦٣) ان لوگون نے روح القدس کی تاثیر کو ناچیز جانکر صرف اپنی چال کی اور فریب پر بہروسہ کیا

٣٤ ـ افلاطونی یا انتخابی فرقہ دوسری صدی کے ختم ہونے کے قریب اسکندریہ اسکندریہ مین ایک فرقہ فیلسوفون کا ایسا ہوا کہ وہ دوسرونکے عقیدہ مین جو بات

اپنے نزدیک معقول سمجھتا تھا چنکر اپنے عقیدہ مین داخل کرلیتا تھا اور جوبات نامعقول
سمجھتا اوس سے انکار کرتا تھا۔ تیسری صدی کے شروع ہی مین اموٹیس کاس
نے اس فرقے کی بنا مضبوط کرنے مین بڑی لیاقت ظاہر کی اور بتیس برس تک بہت
خوش تقریری کے ساتھ درس دیتا رہا (اردو تواریخ ایضاً صفحہ ۱۸۵ و ۱۸۶)

۵ ۔ پلوطنس کا فرقہ جس مین ۲۶۲ء کو پورفیری جسنے دین عیسوی کے
برخلاف کتابون کے لکھنے مین شہرت پائی اس فرقہ مین شامل ہوا باوجود اس
مخالفت کے پلوطنس کے کئی شاگرد عیسائی کہلاتے تھے اور دین عیسوی کے مقر
تھے مگر ساتھ ہی اوس کے اپنے اوستاد کے عزیز عقائد بھی کچھ کچھ مانتے تھے
(اردو تواریخ ایضاً صفحہ ۱۸۷) اس فرقے والے انجیل کو صرف جھوٹی کہانی جانتے تھے

۶ ۔ کرپوکراطس کا فرقہ اسکے شاگردون نے دیدہ و دانستہ بدکاریون کے
اصول اختیار کرلئے تھے (اردو تواریخ ایضاً حاشیہ صفحہ ۱۹۸) ان لوگون نے انجیل کی
مخالفت مین سب سے زیادہ سبقت کی حضرت عیسیٰؑ کی مصلوبی سے یہہ بالکل انکار
کرتے تھے (از روس ترجمہ قرآن و حاشیہ علماء انصار مطبوعہ مشن پریس الہ آباد ۱۸۴۴ء صفحہ ۸۳)

۷ ۔ قردو کا فرقہ مرکیین کا فرقہ جو اپنے زمانہ کا نہایت نامی بدعت والا تھا
اور جسکا ذکر اعمال الرسل کے آٹھوین باب مین ہے ولنتینس کا فرقہ ان تینون فرقون
کی بدعت ایک دوسرے سے بڑھ کر تھی مگر یہہ سب کا عقیدہ تھا کہ عیسیٰ مسیح کا باپ
خالق دنیا نہ تھا اور نہ وہ عہد نامہ عتیق کا خدا تھا بلکہ خدا باپ جو اوس سے برتر تھا
(ایضاً صفحہ ۱۹۹ حاشیہ)

۸ ۔ تاتیان کا فرقہ انکراتیس ان دونون فرقون کے آدمی درویشی کی

سیدہی سادہی اصلون پر استغراق اور ریاضت جسمانی کے طالب تہے
ان کی اصولون سے کلیسیانے انکار کیا۔ اونسے جب نشو ونما پائی وہ نشو ونما
کچہہ برابر ٹہیک نہین بنی رہی مذہب کی خرابی اور کلیسیا کی تحقیر کے ساتہہ قدم
بقدم چلی گئی (اردو تواریخ ایضاً صفحہ ۱۹۹)

۷۹ تہیوڈوٹس کا فرقہ دوسری صدی کے خاتمہ کے قریب اس فرقے
والون نے اور ارتیمن کے فرقے نے یہودی دستورات چہوڑکر صرف مسیح کی
آدم زادی برقرار رکہی (ایضاً صفحہ ۲۰۲) یعنے اس فرقے کے لوگ حضرت
عیسیٰؑ کو محض انسان جانتے تہے

۸۰ پوئی کا فرقہ اس فرقے کے لوگون نے مسیح کا مصلوب ہونا اور یہہ
جی اوٹہنا اصلی نہ تصور کرکے صرف نقلی خیال کیا (اردو تواریخ ایضاً صفحہ ۲۰۲ سطر ۳)

۸۱ سبیلیوس کا فرقہ اس فرقے کے لوگون کا عقیدہ یہہ تہا کہ ذات خدا
مین سے ایک خاص جزو جدا ہوکر خدا کے بیٹے یعنے انسان یسوع سے شامل
ہوگیا اور سپیلوس پر اوس نے روح القدس کو بہی ایک جزو ازلی باپ خدا کا
تصور کیا اس غلطی سے کہ جس مین وہ تین خدا ماننے کے خوف سے پڑگیا تہا یہہ
نتیجہ نکل سکا کہ جو شخص مصلوب ہوا وہ فی الحقیقت باپ خدا تہا اور اسی باعث اوسکے
پیرو پتری پاسین کہلائے (ایضاً صفحہ ۲۰۵)

۸۲ بشپ کولنزو صاحب کا فرقہ یہہ بشپ صاحب ۱۹ نیسوین صدی عیسوی کے
وسط کے بعد افریقہ مین انجیل سنانے گئے تہے وہان روح کی ہدایت سے پہلے
توریت کے برخلاف ایک کتاب تصنیف کی اور اوس مین لکہا کہ توریت ایک تواریخ ہے

مگر الہامی نہین ہے اور عیسائی عقیدہ مروجہ اور کفارہ اور مصلوبیٔ مسیح سے ایک طور کا
انکار ظاہر کر کے تعلیم دینا شروع کیا یہہ حال دیکہہ کر بشپ صاحب اپنے عہدہ سے
موقوف کئے گئے آخر کو بشپ صاحب نے ملکہ معظمہ کی پریوی کونسل مین نالش
دائر کی اور اپنی تنخواہ بحال کرا کر ایک علیحدہ عبادت خانہ مین اپنی جماعت کے
ساتہہ عبادت کرتے ہین اور سب عیسائی فرقون نے اپنا فرقہ علیحدہ قائم کیا ہے

۸۳ لوتہرن کلیسیا اس فرقے کے لوگ رومن کاتہولک سے بالکل خلاف
ہین رومن کاتہولک اپنے فرقہ والون سے مرتے وقت پادریکے سامنے گناہون سے
توبہ کرواتے اور آپ بہ منصب نیابت مسیح اوسکے گناہ بخش دیتے ہین اور
لوتہر کی تعلیمات یہہ ہین کہ فقط ایمان رکہو اور بغیر روزہ کی سختی کشی اور پرہیز
کے بار کے بغیر اعتراف کی تکلیف اور نیک کامون کی سختی کی یقین ہی جانو تم
بچائے جاؤگے تمہارے واسطے نجات ایسی تحقیق اور بیشک ہے جیسے خود مسیح
کیواسطے ہان گناہ کرو اور خوب دلیری سے گناہ کرو فقط ایمان رکہو اور اگرچہ
تم ایک دن مین ہزار دفعہ حرامکاری یا خون کرو صرف ایمان رکہو اور مین کہتا ہون
کہ تمہارا ایمان تمہین بچاوے گا (مرأۃ الصدق مصنفہ پادری عبد علی صاحب
مطبوعہ سنہ ۱۸۸۵ء صفحہ [illegible]

۸۴ [illegible] فرقہ اور [illegible] فرقہ ان دونون فرقون کی بنیاد سنہ
ایک ہزار [illegible] یا نوسو [illegible] نہین ہوئے یہہ دونون فرقے رومی کلیسیا کے
عقیدہ مین مخالف تہے مگر [illegible] مذہب کا بہی نام تک نہ جانتے تہے رومی
عیسائی ان دونون فرقہ والون کو واجب القتل جانتے تہے (ہندی تواریخ کلیسیا مطبوعہ سنہ ۱۸۴۹ء صفحہ ۱۷)

۸۵ شلاق بازفرقہ یعنے آپنے اوپر کوڑے مارنے والے کہلاتے تہے یہہ لوگ پہلے ۱۲۶۰ء مین ملک طالیہ مین نمود ہوئے اور چند عرصہ کے اندر یورپ کے قریب تمام ملکون مین پہیل گئے ان لوگون کا یہہ قاعدہ تہا کہ زن مرد امیر و فقیر سب کے سب ایک ساتہہ ملکر اور ایک بڑا غول ہوکر سڑکون اور میدانون مین قریب برہنہ اپنے کو چابک سے پیٹتے اور چیخ مارتے ہوئے دوڑے چلے جاتے تہے انتہےٰ اسکے بعد مصنف تاریخ کلیسیا لکہتا ہے کہ شاید تم پوچہو کہ کیا وہ سب کے سب پاگل تہے نہین بلکہ اس بات کے کرنے مین اونکا یہہ مقولہ تہا کہ ایسا کرنے اور اپنے اوپر سختی اوٹہانے سے ہم خدا کے منظور نظر ہون گے اور ہمارے سب گناہ معاف ہوجائینگے (انتخاب تاریخ کلیسیا ضمیمہ مخزن مسیحی نمبر ۳ جلد ۱)

۸۶ الوجین فرقہ ہارضاحب اپنی تفسیر مین لکہتے ہین کہ فرقہ الوجین جو دوسری صدی مین تہا انجیل یوحنّا اور مناجات یوحنّا کا منکر تہا

۸۷ مارسیونی فرقہ اس فرقہ نے انجیل لوقا سے دو باب اول کو نکال ڈالا تہا یہہ فرقہ مسیح علیہ السلام کی نسبت یون خیال کرتا ہے کہ وہ مریم سے پیدا نہین ہوا بلکہ پچاس برس کی عمر مین ہوکر غیب سے اس جہان مین آگیا ہے اور چونکہ اول و دوم باب لوقا مین مسیح کی پیدائش کا ذکر ہے اس لئے اون لوگون نے جہالت مین پڑکر اور کسی مہمل آدمی کی حدیث پر عمل کرکے ان باتون پر شبہہ کرلیا ہے۔ یہہ فرقہ بدعتی اور ایسا گمراہ تہا کہ عہد عتیق کی کتابون مین سے ایک کو بہی نہ مانتا تہا اور انجیلون مین سے صرف ایک ہی انجیل کو وہ مانتے تہے (یعنے انجیل لوقا کو) بعینہ نقل از ہدایت المسلمین مصنفہ پادری عماد الدین مطبوعہ لاہور ۱۸۶۸ء صفحہ ۵۵ و ۵۶

ایک اور فرقہ عیسائیون مین سے تہا جو نزاری کہلاتا تہا وقایع پلوس
مصنفہ بولینجر صاحب باب ۲ مین لکہا ہے کہ گریی ساسٹن صاحب اپنی ایک تفسیر
مین جو اونہون نے کتاب اعمال پر چوتہی صدی مین لکہی ہے بیان کرتا ہے
کہ فرقہ نزاری جو کہ شروع ہی مذہب عیسویہ مین نکلا تہا وہ پلوس کے نامجات
کو نہ مانکر بسبب اوسکی مکاری کے کہتا تہا کہ وہ اصل مین تو بت پرست تہا جو یروسلم
مین آیا اور وہان پر اس امید سے ٹھہر رہا کہ ایک بڑے زاہد کی لڑکی سے جسپر وہ
عاشق تہا شادی کرے چنانچہ اس سبب سے اوسنے اپنا ختنہ کرایا لیکن چونکہ
اپنی دلی مراد کو نہ پہنچا تو اوس نے یہودیون سے جہگڑا برپا کیا اور ختنہ
اور یوم السبت کی تعظیم کو منع کرکے اور سب مذہبی معاملات مین برخلاف یہودیونکے
لکہنا شروع کیا انتہے اس کتاب مین بموجب عقیدہ فرقہ نزاری پلوس کو
بت پرست جو عیسائی مصنف نے لکہا اگرچہ یہہ بات نہایت عجیب ہے لیکن اسکی
بنا شاید وہی ہوگی جو اعمال ۲۲ باب ۲۵–۲۸ مین پلوس نے اپنی نسبت
فرمایا کہ مین رومی ہی پیدا ہوا ہون الخ پس اگر ایسا ہی ہے تو فی الحقیقت
اوس زمانہ مین رومی لوگ سب بت پرست تہے اور پلوس کی نسبت مکاری کا
لفظ عیسائی مصنف نے جو لکہا ہے جیسا کہ فرقہ نزاری کے لوگ سمجہتے تہے غالباً
اسکا سبب یہہ ہے کہ پلوس اپنے ایک خط موسومہ قرنتیونمین فرماتے ہین کہ
مین یہودیون مین یہودی اور بے شریعت والون مین بے شریعت والا اور
کمزورون یعنے ضعیف اعتقاد والونمین کمزور یعنے ضعیف اعتقاد مین آدمیونکے
واسطے سب کچھہ بنا (اول قرنتیونکا ۹ باب ۲۰–۲۲) پہر پلوس فرماتے ہین

کہ اگر میرے جھوٹھہ کے سبب خدا کی سچائی اوسکے جلال کے لیئے زیادہ ظاہر ہوئی تو مجھپر کیون گنہگار کی طرح حکم ہوتا ہے اور ہم کیون برائی نہ کرین تا کہ بھلائی نکلے چنانچہ یہہ تہمت ہمپر کیجاتی اور بعضے بولتے کہ ہم یون کہتے ہین ایسون پر سزا کا حکم حق ہے (رومیونکا ۳ باب ۷ و ۸) پلوس نے جو یہہ فرمایا کہ ہمپر تہمت کی جاتی ہے تو پلوس پر تہمت کرنیوالے یہی فرقہ ابیونی اور نزاری وغیرہ کے لوگ ہونگے پھر پلوس فرماتے ہین پس کیا ہے ہر طرح سے مسیح کی خبر دیجاتی ہے خواہ مکاری سے خواہ سچائی سے اور مین اوسمین خوش ہون (فلپیونکا ۱ باب ۱۸)

پھر منتسنی فرقہ کا حال پادری عماد الدین ہدایت المسلمین کے صفحہ ۴۷ مین زبان دبا کر فرماتے ہین کہ یہہ لوگ بڑے پرہیز اور ریاضت کرنیوالے تھے مگر جہالت آمیز دینداری کے سبب بہت سی بدعتین کرتے تھے انتہی اس سے ہر شخص سمجھہ جائیگا کہ وہ کیا بدعت تھی جسے پادری عماد الدین بیان نہ کر سکے شاید اس فرقہ کا عقیدہ عیسائی مذہب کو بالکل باطل ثابت کرتا تھا چنانچہ اردو تواریخ کلیسیا مطبوعہ سنہ ۱۸۷۰ء صفحہ ۱۷ سطر ۱۵ مین لکھا ہے کہ منتسنی اسلئے تمام بدعت والون مین سب سے زیادہ نامعقول تھے انتہی انکے سوا اور بہت فرقے عیسائیون مین تھے ایک فرقہ سبلیتی ہے جسکا عقیدہ یونی ٹیرین کے بالکل برخلاف ہے یعنے سبلیس یونی ٹیرین حضرت عیسی کو محض انسان جانتے ہین اوس فرقہ کے لوگ حضرت عیسیٰ کو محض خدا جانتے ہین (اردو تواریخ کلیسیا صفحہ ۱۹۱) اسکے سوا کئی فرقے اور ہین جنکا پادری اسکاٹ صاحب نے رومن تفسیر انجیل متی اور مصنف کتاب برلیف سروے نے کیا ہے کہ ان فرقون کے عیسائی حضرت عیسیٰ کے مصلوب ہونیکا بالکل انکار کرتے تھے اور ان سب کا مفصل حال میری ادرکتا ہون

دولت فاروقی اور متفرق مقاموں کو یدجاوید مین تلاش ہو سکتا ہے ایک اور
فرقہ عیسائیون مین صحرانشین ہے جو راہب کہلاتے ہین ایک اور فرقہ ہے جو
سینوبیت اور ایک فرقہ بینی ڈکٹن اور ایک فرقہ دونیشن اور ایک فرقہ فرانسیشن
اور ایک فرقہ کارمی سیت کہلاتے ہین اور بارہوین صدی عیسوی مین ان فرقون
کی بنیاد ہوئی تہی ایک اور فرقہ تہا جو لوسیمی کہلاتے تہے (ہندی تواریخ کلیسا صفحہ ۱۴۱)
یہہ فرقہ بہی رومی کلیسا کے برخلاف تہا اور پر اُسطنت کا بہی اوس زمانہ مین دنیا مین
نشان نہ تہا ایک اور جماعت تہی جو کرتاگو کی کہلاتی تہی ایک اور جماعت تہی جو
انطاکیہ کی کہلاتی تہی جہان سب سے پہلے کرسشیان کا لقب ایجاد ہوا ایک اور
جماعت ہے جو مُرقتی کہلاتی تہی یعنی یروسلم کی دوسری کلیسا جسنے سب دستور
شریعت اور ختنہ وغیرہ کو ترک کر دیا تہا (اردو تواریخ کلیسا صفحہ ۶۶) اور سات
جماعتین تو وہی ہین جنکا ذکر اور اختلاف کتاب مکاشفات کے شروع مین ہے
پہر شہر سور کی جماعت جسنے حضرت پلوس کو یہی ہدایت کی کہ یروسلم نہ جاؤ
(اعمال ۲۱ باب ۴) ایک اور جماعت تہی جو اتہینی کہلاتی تہی (اردو تواریخ کلیسا
صفحہ ۷۹ و صفحہ ۸۲) اور یہہ سب ایک ہی کلیسا نتہی بلکہ جدا جدا گروہ تفاوت عقائد
کے سبب ممتاز تہے ایک کلیسا اسکے کہتے ہین جیسے دہلی کرنال ریواڑی وغیرہ مین
ایک ہی مشن انگلینڈ ہے یا فرخ آباد فتح پور مین پوری الہ آباد وغیرہ مین ایک مشن
پریزبٹیرین اگر اسطرح مجہے لکہنا منظور ہوتا تو صرف ہندوستان مین دو سو سے
زیادہ جماعتین گنوا دیتا مین نے عہد کیا تہا کہ ایک دن مین اس کتاب آئینہ اسلام کا
جواب لکہا جاوے اسلئے مجہے اختصار سے چارہ نہین ہے اب دیکہئے کہ پادری صاحب نے

جو پیشتر آٹھہ فرقون تغلیبیہ و محکمیہ و دہریہ وغیرہ کا باوجود انکار ذات الہی کے
اسلامی فرقونمین شمار کیا ہے حالانکہ ایسے فرقون کو اسلام سے کیا علاقہ مین نے
ایسی زبردستی نہین کی خواہ مخواہ بہت سے نام لکھکر فرقونکا شمار بڑہاتا
بلکہ مین نے اونہین فرقونکو انتخاب کیا ہے جو عیسائی مذہب مین اون تین باتون
مقدمہ پادریصاحب مین سے کسی ایک یا دو باتونکے نہ ماننے والے یا اور چہوٹے
یا بڑی باتون مین کسیقدر اختلاف کرنیوالے تہے اور وہ بہی بدلائل معتبر مثلاً
کسی فرقہ کا انجیل کو نہ ماننا انجیل ہی کی نامعتبری کی وجہہ سے واقع ہوا کیونکہ
اگر فی الواقع وہ قدیم اصلی عبرانی انجیل ہوتی اور کوئی عیسائی فرقہ اوس انجیل
کو نہ مانتا تو اوسی عیسائی فرقونمین شمار کرنا محض بیجا تہا اسیطرح جو فرقے کہ
قرآن کو نہین مانتے ہین باوجود صحت اور اصلیت کتاب پہر اونہین اسلامی فرقون
مین شمار کرنا بیفائدہ ہے ہان اگر وہ اصلی قرآن نہوتا اور کوئی اسلامی فرقہ اوسکے
ترجمہ مین شک یا انکار ظاہر کرتا تو اوسے غیر اسلامی کہنا جائز نہ تہا کیونکہ اسطرح تو
بت پرست اور عیسائی اور یہودی بہی قرآن سے انکار کرتے ہین اونہین پادری
صاحب نے کیون اسلامی فرقونکے شمار کے وقت نہ لکہہ لیا اسیطرح جو پیغمبر اسلام
علیہ الصلوۃ والسلام کی نبوت کو نہ مانے وہ مسلمان کس بات مین سمجہا جائیگا مگر
جو حضرت عیسیٰ ؑ کی الوہیت نمانے اور اونکی مصلوبی کا انکار کرے مگر حضرت عیسیٰ کی
رسالت اور معصومیت اور بے باپ پیدا ہونا یہہ سب مانتا ہو اور کسی دوسرے
طریقے یعنے اسلامی یا یہودی طریقہ پر نچلتا ہو اوسے عیسائی کے سوا اور کچہہ نہین
کہہ سکتے ہین دوسرے یہہ کہ پادری صاحب نے جو آخر مین پچاس فرقے نقشبندیہ

چشتیہ ۔ حنفیہ ۔ مالکیہ وغیرہ لکہدئے ان کا حال معلوم کرکے لوگ پادری صاحب کی عقل پر ہنسین گے یا روئین گے کہ ان مین سے کونسا فرقہ مخالف اسلام سمجہا جاتا ھے برخلاف اس کے ہینے جسقدر عیسائی فرقون کا شمار لکہا ہے انمین ایک بہی یہانتک کہ پراٹسٹنٹ بہی عیسائی مذہب کی صداقت کو ظاہر نہین کرتے اور کوئی نہین پہچان سکتا کہ ان سب فرقون مین سے کونسا سیدہی راہ پر ہے مگر یہہ کہ ضلوا عن سواء السبیل پس فرقہ بوشائنس مانیکی[۳] نسطوریانی[۴] کرنتہس کولنزیدیس[۵] کرپوکراطس[۶] جنکا ذکر نمبر ۱۰ و ۱۱ و ۴۱ و ۴۴ و ۴۸ و ۷۶ مین ہے ان سب کا انکار روح القدس سے ثابت ہے اور فرقہ ابیونی[۱] ڈوکیتی[۲] ارٹمن[۳] جوسبیس[۴] مسیح اریوس[۲۸] یونی ٹیرین[۲۹] ساسینین[۳۰] کرنتہس[۳۱] لکلاتی[۳۲] نجران کے نصارے[۳۳] بریلوس[۳۴] بوسٹرہ تہیودوٹس[۳۵] جنکا ذکر نمبر ۸ و ۹ و ۱۳ — ۲۶ و ۳۷ و ۴۴ و ۴۵ و ۴۶ و ۴۷ و ۶۹ و ۷۰ و ۷۶ مین ہے یہہ سب حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی الوہیت یعنے تثلیث سے انکار کرتے تہے اور فرقہ باسلیدی[۱] سرنتہی[۲] کارپوکراطی[۳] دوسیتی[۴] کناسٹی ارٹمنی[۵] ناصری[۶] پولی[۷] جنکا ذکر نمبر ۳۸ و ۴۶ و ۷۶ و ۵۰ و ۵۱ و ۵۶ و ۶۸ و ۸۰ مین ہے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے مصلوب ہونے سے منکر تہے اور فرقہ گلاتی[۱] کلیسیائے ختنہ[۲] ابیونی[۳] ارٹمن[۴] سورینن[۵] سریانی[۶] ولن ٹی تنیس[۷] سویرینس[۸] انتی لومنس[۹] ناصری[۱۰] پیلوطنس[۱۱] کرپوکراطس[۱۲] قردو[۱۳] لبشپ کولنزو[۱۴] الوجین[۱۵] مارسیونی[۱۶]

چنانچہ ذکر نمبر ۱ و ۱۶ و ۲۷ و ۴۹ و ۵۷ و ۵۸ و ۶۰ و ۶۱ و ۶۴ و ۶۸
و ۷۵ و ۷۶ و ۷۷ و ۸۴ و ۸۶ و ۸۷ مین ہے ان سب کا انکار توریت
و انجیل سے اسطرح ظاہر ہے کہ بعض نے سب کتابون اور بعض نے بعض
کتابون مشمولہ توریت و انجیل سے انکار کیا ہے اب غور کیجئے کہ جن لوگون نے
روح القدس سے انکار کیا اون کا انکار الوہیت مسیح اور تثلیث سے بہی
صریح ہے اور اس حساب سے چہہ فرقون منکر روح القدس اور پینتیس
فرقون منکر الوہیت مسیح کو ملا کر اکتالیس فرقون عیسائی نے تثلیث سے
انکار کیا ہے اور جس نے حضرت عیسیٰ کی مصلوبی سے انکار کیا اوسنے انجیل
سے بہی صریح انکار کیا ہے کیونکہ تمام مجموعہ انجیل مین یہی تواریخ مصلوبی اور
یہی تعلیم خاص مقصود ہے پس آٹھہ فرقون منکر مصلوبی اور سولہ فرقون منکر کتاب
ملا کر چوبیس فرقے منکر توریت و انجیل شمار ہوئے اور یہہ سب پینسٹھہ فرقے
نصرانی اون سینتیس فرقون مندرجہ پادری صاحب کی عذرخواہی کر سکتے ہین اور
اگر اون سینتیس مین سے ذات الٰہی کا انکار کرنیوالے فرقے نکالے جائین تو پادری
صاحب کی مددگار جماعت ان پینسٹھہ فرقونکی صف کے مقابل مین آدہی بہی باقی نرہے
اور اگر منکرین رسول صلعم و منکرین قرآن مین سے بعضے فرقے حسب مقصود پادری
صاحب بنائے جائین جیسا کہ مین بیان فرقہاے اسلامی کے جواب مین پادری صاحب ہی
کی تحریر سے ثابت کر چکا ہون تو ناظرین کتاب بیساختہ پکار اوٹہین کہ پادری صاحب کی
جماعت کس گنتی مین ہے اور اگر پادری عماد الدین کا قول جہوٹا نہ سمجھا جائے کہ
بہتر فرقے محمدی مذہب مین ہونا قرآن کے لئے کچہہ مضر نہین ہے انتہےٰ جیسا کہ

مین بیشتر لکھہ چکا ہون تو پادری صاحب کا کوئی حامی پھر روے زمین پر پنا یا جا سے بلکہ بہتر پورے کرنے کے لئے سینتیس فرقون اسلامی مین پادری صاحب کو کتنے ہی اور فرقے نصرانی گھر سے ملا دینا پڑین اور تو بھی بقول پادری عماد الدین قرآن کے لئے کچھہ مضر نہو

اب اگر اس کی بھی حاجت ہے کہ خدا کو نہ ماننے والے فرقے عیسائیون مین بھی پائے جائین تا کہ تینون قسم کے فرقے اس کتاب مین بھی پادری صاحب گن لین اور یہہ بہت کچھہ تینن بزرگ ہوکر پادری صاحب کو فتح کرلین تو عقیدہ تثلیث خود منافی وحدانیت الہی سمجھنا چاہئے کیونکہ کوئی خدا پرست قوم ذات واحد الہی مین تثلیث کا عقیدہ نہین رکھتی ہے پس عیسائیون مین عقیدہ تثلیث ہر نصرانی فرقہ کو خدا کا نہ ماننے والا ثابت کرتا ہے

چونکہ مجھے ضرور تہا کہ جسطرح پادری صاحب نے تحقیقی اور الزامی دو جواب لکھے اسیطرح دونون قسم کے جواب سے لکھے جائین پس میرا تحقیقی جواب تو وہی تہا جو پادری صاحب کے شمار کئے ہوئے فرقون کے حالات مین دیا گیا اور الزامی جواب یہی ہے جو عیسائی فرقون کا شمار پادری صاحب کو یاد دلایا گیا اب اگر پادری صاحب میری اس محنت کی قدر کرین تو یہہ بات البتہ داد دینے کے لائق ہے کہ جسطرح پادری صاحب کو ہر قسم کی کتابین اور کتاب تیار کرنے کے سامان یاد کرتی ہی موجود ہین یہان سب کچھہ مفقود دوسرے یہہ کہ ہندوستان مین ایسی اسلامی تصنیفین بآسانی مل سکتی ہین جنمین ایک ہی کتاب مین اون سب فرقون کا ذکر جو آئینہ اسلام مین دکھائے گی مندرج ہین اور مینے اپنی کم لیاقتی کے سبب

کوئی عیسائی تصنیف آجتک ایسی نہین پائی جسمین سب عیسائی فرقون کا ذکر ایک ہی کتاب مین ملجاے اس سبب سے کئی زبانون کی بہت سی عیسائی کتابونمین یہہ سب تلاش کرنی پڑا سبب یہہ ہے کہ آئینہ اسلام مین کسی کتابکا صفحہ سطر نہین بتایا گیا ہے مگر مین نے اپنے اعتبار کے لیئے ہر مقام پر کتاب کا صفحہ وغیرہ صفائی سے لکہہ دیا ہے اور کتابین بہی جنسے حوالہ دیا گیا سوا مطبوعہ کے کوئی قلمی نہین ہے جسمین کچہہ شک کو دخل ہو ایک اور بات قابل غور ہے کہ مین نے ۷۸ فرقون کا شمار لکہا ہے اونہین مین سے پینسٹہہ نصرانی فرقے مخالف عقیدہ تثلیث وغیرہ نکلے اور اگر غور کیا جاے تو اور بہی ایسے ہی فرقے انہین ۷۸ مین سے انتخاب ہو سکتے ہین اور اگر پادری صاحب کیطرح ڈیڑہ سو فرقون انصاری کے مین بہی شمار بڑہاتا تو یقیناً سو فرقونسے کم مخالف عقیدہ تثلیث و مصلوبی وغیرہ نکلتے اب پادری صاحب کے خاتمہ پر نظر کرنا چاہیئے کہ اوسکے جواب مین صرف پادریصاحب کی عبارت بہ تغیر اسماء لکہدینا کافی ہوجائے گا (دیکہو آئینہ اسلام صفحہ ۵۶ و ۵۷) **قولہ** مذکورۃ الصدر فرقونکو عیسائیون نے بالاتفاق رد کرنا کسی کتاب اور کسی تذکرے اور کسی تاریخ سے ثابت نہین ہوتا اگر آپ اون فرقونکو مردود جانین وے آپکے فرقیکو رد سمجہینگے آپ صاحبونکا کون کونسا فرقہ اتفاق کرکے اونکو رد کریگا کیا رومن کاتہولک اور پروٹسٹنٹ ملکر یا کوئی اور پر غیر ممکن ہے کہ دو فرقے پینسٹہہ حکیم اور ذی علم اور دانشمند فرقون کو باطل کرین بلکہ ہوسکتا ہے کہ وے سب ملکر آپ لوگونکو منسوخ اور مردود کرین اور ہان اون حکیم فرقون والون نے آپ لوگ جنکے فرقونکو ایسا رد کیا ہے کہ آپکے عالمون نے

اُجتک اونکا جواب نہین دیا آپ علماء امیونیہ اور فضلاے یونی ٹیرین کی حیرت انگیز تصنیفونکو ملاحظہ فرمائین اور اون کے اعتراضون کا جواب دیکر پہر اس دعوے پر دم مارین نہین تو چپ چاپ رہین از انجا کہ ہمنے شروع رسالہ ہذا سے خاتمہ تک صرف مباحثہ اور مناظرہ تحریر کیا ہے اور روحانی امرون کی طرف توجہ کم کی ہے زیراکہ عیسائیون نے آپ ہی مباحثہ آغاز کیا ہے مگر اب ہم نہایت ضروری اور لابدی سمجھتے ہین کہ چند باتین روحانی وہ بھی نہ صرف اپنی طرفسے بلکہ اوس جناب عالی کی طرفسے تحریر کرین کہ جسکا مبارک اور راحت بخش ذکر انجیل مین اس ڈہنگ اور قرینہ سے ہے انتہیٰ چنانچہ انجیل یوحنا ۱۶ باب ۷ مین حضرت عیسیٰؑ نے فرمایا کہ مین تمہین سچ کہتا ہون کہ تمہارے لئے میرا جانا ہی فائدہ ہے کیونکہ اگر مین نجاؤن تو فارقلیط تم پاس نہ آویگا انتہٰی پادری جے مری مچل صاحب ایل ایل ڈی اپنی کتاب مطبوعہ ۱۸۶۹ع صفحہ ۲۰۶ مین فرماتے ہین کہ صرف ایک آیت ہے جو اوس سے (یعنے حضرت محمد رسول اللہ صلعم سے) ذرا سی نسبت رکھتی ہے یعنے یوحنا ۱۶ باب ۷ جسمین مسیح نے اپنے شاگردون سے وعدہ کیا کہ پاراقلیتس یعنے تسلی دینے والا تمہارے پاس بہیجونگا اگر یہہ لفظ پرےقلیتس ہوتی تو اوسکے معنی یہہ ہوتے کہ مشہور اور لفظ احمد یا محمد کے ایک طور پر یہہ معنی ہین انتہٰی چونکہ فارقلیط ترجمہ اسی لفظ پرےقلیتس کا ہے انجیل ترجمہ عربی مطبوعہ ۱۸۶۷ع اور دوسرا ترجمہ عربی مطبوعہ ۱۸۵۵ع دیکہہ لینا چاہیئے اب عیسائی علماء کو اسکے سوا اور کوئی عذر باقی نہین ہے کہ وہ تسلی دینے والا روح القدس تہا جو دس دن بعد عروج حضرت عیسیٰؑ کے حضرات حواریون پر نازل ہوا اسکا مفصل بیان میری اور کتابون مین

بہت شرح وبسط کے ساتھ ہے یہان اسیقدر کافی ہوگا کہ کتاب اعمال کے ۲ باب مین
جہان روح القدس کے یہہ نازل ہونیکا ذکر ہے اگر وہ فارقلیط ہوتا تو وہین صاف لکہا
ہوتا کہ جسکا ذکر انجیل یوحنا ۱۶ باب مین ہے یہہ وہی نازل ہوا مگر وہان مطلق اسکا اشارہ
تک نہین ہے اور نہ وہان فارقلیط کا نام ہے دوسرے وہ فارقلیط کوئی محض
روح نہین ہے بلکہ جسم ہے تب مونٹالس نے جسکا ذکر نمبر ۱ مین ہے ۱۷۱ء مین
پیغمبری کا دعوی کیا اور آپکو فارقلیط کہا اگر فارقلیط سے روح مراد ہوتی تو مونٹانس
انسان ہوکر ایسا دعوی کبھی نہ کرتا تیسرے اوسوقت مین بہتیرے دیندار اوسکے
ظہور کا انتظار کر رہے تہے (جیساکہ مونٹالس کے ذکر کے ساتہہ تواریخ کلیسیا سے لکہہ چکا ہون)
پس روح القدس تو دس دن بعد عروج حضرت عیسیٰ کے بڑے زور وشور اور شہرت کے
ساتہہ نازل ہوچکا تہا اگر فارقلیط سی مراد روح القدس ہوتی تو اوسکے بعد قریب ڈیڑہ
سو برس تک دیندار مسیحی کسکا انتظار کر رہے تہے چوتہے تواریخ کلیسیا مین جو لکہا ہے
کہ الہام ربانی کے تکملہ کے لئے بہتیرے دیندار اوسکا انتظار کر رہے تہے پس الہام ربانی کا
تکملہ صرف قرآن نازل ہونیکے بعد ہوا جو پس حقیقی اور سچے فارقلیط حضرت پیغمبر صلعم سلام پر
نازل ہوا تہا کہ وحی اور الہام منقطع ہوگیا پانچوین حضرت عیسیٰ نے یوحنا ۱۶ باب ۱۴ ایت
فرمایا کہ وہ (یعنے فارقلیط) میری بزرگی کریگا انتہی پس دنیا مین کوئی غیر فرقہ حضرت عیسیٰ
کی بزرگی نہین کرتا سوا مسلمانونکے کہ سب نبیونپر ایمان رکہنا اور سب الہامی کتابون کو ماننا
اور حضرت عیسیٰ کے نام کیساتہہ علیہ السلام کہنا اور اونہین بڑے نبیونمین شمار کرنا اور روح
اور خدا کا کلمہ اور صاحب معجزات عظیم سمجہنا اس سے زیادہ بزرگی کیا ہوگی پس یہی فارقلیط آئے
عیسائیونکیطرف مخاطب ہے کہ کیا آپ لوگ میری محبت کو ناچیز جانتے ہو آپ تو ای گروہ انصاف

محبت کے بدلے مجھسے عداوت اور بہی نفرت کرتے ہو افسوس کہ آپ گناہ کو پسند کرتے ہو اور مجھکو نہین اور اپنے نفس امّارہ کی پیروی کرتے ہو میری نہین آپ صاحبون نے کونسی کمی مجھہ مین دیکہی کہ مجھسے دور اور مہجور رہتے ہو کسواسطے میرے پاس نہین آنا چاہتے کیا آپ لوگ اپنی بہلائی ڈہونڈتے ہو مجھہ مین ساری بہلائی ہے اور مین خیر محض ہون آیا آپ ڈرتے اور خوف کرتے ہو کون ایمان لایا اور مین نے اوسے نکال دیا ہو آیا آپ صاحبونکے گناہ کے خیال آپ لوگونکو شکستہ دل کرتے ہین یاد کرو کہ مین مجسم رحمت ہون (آئینہ اسلام صفحہ ۵۹ - ۶۱) حق تعالی فرماتا ہے وما ارسلناک الا رحمۃ اللعالمین یعنے نہین بہیجا ہم نے تجہکو (اے محمد) مگر رحمت واسطے مخلوقات کے انتہے پس ساری مخلوقات سے عیسائی بہی علحدہ نہین ہین ابہی قبولیت کا وقت ہے اور دروازہ توبہ کا کہلا ہے ✢ ہنوزان ابر رحمت درفشان است ✢ خم وخمخانہ با مہر و نشان است وہی سبزہ ہے اور وہی باغ ہے لیکن تمہارا تو نہ وہ دل ہے نہ وہ دماغ ہے خدا کی رحمت سے منہ پہیرتے ہو غضب کرتے ہو زندگی کا کیا اعتبار ہے جلدی کرو ابہی وہ سب کے واسطے سراسر رحمت ہی پہر بر سر عدالت ہوگا توبوا الی اللہ جمیعًا ایہا المومنون لعلکم تفلحون

[illegible]

تمت

تاریخ از مصنف

چو از اہل تثلیث راندم سخن
بگو سال منصور غیر از احاد

ندانند شان احدیت را مقام
شہ بارہ با انعام انعام عام

۴۳۰ ۴۳۰ ۴۳۰

سنہ ہجری ۱۲۹۰

اشتہار

جناب امام اہل فن مناظرہ اہل الکتاب سید محمد ابو المنصور صاحب ابقاہ اللہ بال
خیر وسرور مصنف کتاب **انعام عام** کی اور بھی اکثر تصنیفات ہیں ان میں دو کتابین
ایک **نوید جاوید** کہ جسکا حجم قریب تیس جزو کلان کے ہے اور دوسری کتاب
دولت فاروقی تواریخ بیت المقدس کہ جسکا حجم قریب بیس جزو کے
ہے اور اس مطبع مین اونکا چھاپا جانا تجویز ہوا ہے یہہ دونون کتابین پانچ
چھہ زبانون کے بیسیون تصنیفات علماء اہل کتاب سے لکھی گئین اور قیمت
نوید جاوید کی تین روپیہ اور قیمت دولت فاروقی کی دو روپیہ بشرط
پیشگی مقرر ہے جن صاحبونکو کوئی کتاب مذکورہ خرید نا منظور ہو اپنی درخواست
مع زر قیمت پاس اس احقر کے مطبع فاروقی دہلی مین ارسال فرمائین فقط

العبد
میر معظم مالک مطبع فاروقی